www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ

سہارا ایکسپریس

رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

No-1

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:42 12.02.2025 **WEDNESDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۴۲ بدھ ۱۲ فروری ۲۰۲۵ مطابق ۱۳ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات:08

بعونہ تعالیٰ

ریاست جھارکھنڈ کے دارالسلطنت رانچی میں انوار قرآنی کی بارش

مدرسہ حسینیہ

حسین آباد، کڈرو، رانچی، جھارکھنڈ کا

تاریخ ساز

۳۲ واں عظیم الشان

جلسہ دستار بندی

بمقام
احاطہ مدرسہ حسینیہ حسین آباد، کڈرو، رانچی منعقد ہو رہا ہے۔

بتاریخ
۱۲ فروری ۲۰۲۵ء
مطابق
۱۲ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ
بروز بدھ بعد نماز مغرب

مہمان خصوصی

جانشین شیخ الاسلام امیر الہند

حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم

استاذ حدیث و صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند و صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن تاسیسی و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

صدارت

جانشین فدائے ملت

حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم

صدر جمعیۃ علماء ہند، رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند و صدر مدرسہ ہذا

نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی سید محمد سلمان صاحب منصورپوری مدظلہ العالی

استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند و نائب صدر مدرسہ ہذا

نمونہ اسلاف حضرت مولانا مفتی نسیم احمد صاحب بارہ بنکوی مدظلہ العالی

استاذ حدیث و ادب دارالعلوم دیوبند

مقرر شیریں بیاں حضرت مولانا عبدالصمد صاحب نعمانی مدظلہ العالی

مہتمم مدرسہ حسینیہ، راورکیلا (اڈیشا) و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

رہبر ملت جناب حضرت مولانا مفتی جاوید اقبال صاحب مدظلہ العالی

صدر جمعیۃ علماء بہار و رکن شوریٰ مدرسہ ہذا

حسان الہند شاعر اسلام حضرت قاری احسان محسن صاحب مظفرنگر (یوپی)

ان کے علاوہ دیگر علماء کرام و اکابرین ملت تشریف لا رہے ہیں۔

لہٰذا آپ سے مخلصانہ گذارش ہے کہ شریک جلسہ ہو کر دستار بندی کا روح پرور منظر ملاحظہ فرمائیں، ایمان کو تازگی بخشیں اور علماء ربانیین کے مواعظ حسنہ سے مستفیض ہوں۔

برائے رابطہ: 0651-2341092, 09431177283

منجانب: (مولانا) محمد مہتمم و اراکین و خدام مدرسہ حسینیہ حسین آباد کڈرو رانچی (جھارکھنڈ)

MADRASA HUSSAINIA, HUSSAINABAD, KADRU, RANCHI-834002 (JHARKHAND)

۸۲۷ خوش نصیب
فارغین قراء بروایت حفص و حفاظ قرآن کریم

اسماء قراء بروایت حفص

اسماء حفاظ قرآن کریم

سنیئر ریزیڈنٹ کے 104 عہدوں کیلئے فارم 17 فروری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا میڈیکل سائنس (ایمس) دیوگھر جھارکھنڈ میں سنیئر ریزیڈنٹ کے 104 سیٹوں پر بحالی کے لئے انٹرویو لیا جائے گا۔منتخب امیدواروں کی بحالی کنٹریکٹ کے بنیاد ایک سال کی مدت کے لئے ہوگی، جسے زیادہ سے زیادہ تین سالوں کی مدت تک کے لئے بڑھایا جاسکتا ہے۔اہل اور خواہش مند امیدوار ایمس دیوگھر کی ویب سائٹ پر جا کر فارم ڈاؤن لوڈ کریں۔ بھرے ہوئے درخواست فارم اور متعلقہ دستاویزات ڈاک کے ذریعہ مقررہ پتے پر ارسال کریں ساتھ ہی درخواست فارم اور متعلقہ دستاویز کی سافٹ کاپی دئے گئے ای میل آئی ڈی پر بھیجنا یقینی بنائیں۔ڈاک کے ذریعہ 17 فروری تک درخواست قبول کئے جائیں گے۔امیدوار ویب سائٹ www.aiimsdeoghar.edu.in پر جا کر تفصیلی جانکاری اور فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کا عمل پورا کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ فارم فیس کے لئے 3000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔جب کہ او بی سی زمرہ کے امیدوار 1000 روپے جمع کریں گے۔ایس سی/ ایس سی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔امیدوار کے پاس ایم بی بی ایس ڈگری ہونی چاہئے۔امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر 45 سال ہوسکتی ہے ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کے عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ہوگی۔جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل و جان سے کمپیٹشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔آپ دل و جان سے محنت کریں۔محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

روٹری کلب کے زیر اہتمام 'انا پورنا پروجیکٹ' کے تحت مفت کھانا تقسیم

پٹنہ، 11 فروری: (پریس ریلیز) روٹری کلب کنکر باغ کے زیر اہتمام آج انترجیوتی گرلز بلائنڈ اسکول، کمہرار میں 'انا پورنا پروجیکٹ' کے تحت مفت خوراک تقسیم کرنے کا پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ یہ نیک کام روٹیرین راج کشور سنگھ (صدر، روٹری کلب) نے اپنے مرحوم والد مرحوم سکھ دیو پرساد سنگھ کی برسی کے موقع پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام میں روٹیرین ممبران کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور نابینا لڑکیوں کو پیار سے کھانا پیش کیا۔اس طرح کے سماجی کاموں سے ضرورت مندوں کی مدد ہوتی ہے اور روٹری کلب مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرتا رہے گا۔اس موقع پر موجود روٹیرین ممبران، پی پی روٹیرین ڈاکٹر شنکر ناتھ، پی ڈی جی روٹیرین ڈاکٹر راکیش پرساد، سکریٹری روٹیرین گووند، پی پی روٹیرین ڈاکٹر دیپتی سہائے، پی پی روٹیرین سدھانشو پرکاش، پی پی روٹیرین شمبھو ناتھ سنگھ، روٹیرین اجیت کمار سنہا، روٹیرین بلی رام جی، روٹیرین بلی رام جی کے اس اقدام کو سراہا اور اس کی تعریف کی۔ساتھ ہی مستقبل میں اسے بڑے پیمانے پر توسیع کرنے کا عزم دہرایا۔

جھارکھنڈ کے بڑتلہ میں تقسیم اسناد کا 31 / واں شاندار اجلاس اختتام پذیر

مشہور و معروف علماء خطباء نے کی شرکت * کلیۃ حفصہ کی فارغات کو اسناد و برقعے دئے گئے

پاکوڑ جھارکھنڈ (ابو عمار حقانی) ضلع کے بڑتلہ گاؤں قائم میں مرکز الہدی التعلیمی کے زیر اہتمام تقسیم اسناد و برقعہ پوشی کا یکروزہ عظیم الشان اجتماع اختتام ہوا جیسی اطلاع دیتے ہوئے پرنسپل الہدی شیخ عبدالقیوم سلفی نے بتایا کہ مرکز کے زیر اہتمام تقسیم اسناد و مالی فراہمی کا سالانہ اجلاس گذشتہ دنوں ختم ہوا جس میں دیش کے چیدہ چنیدہ مشہور و معروف علماء و اسلامی اسکالر نے اسلم حقانی، شیخ مستفیض الرحمن مدنی، شیخ توحید عالم سلفی کٹیہار بہار، شیخ معراج سلفی، شیخ

حصہ لیا موقع پر شیخ حبیب الرحمن سلفی مغربی بنگال، شیخ سعود سلفی، شیخ اسمعیل مظاہری، شیخ قاری سلیمان نے سماج و معاشرہ کے اہم موضوعات پر اجتماع سے خطاب کیا ذکر رہے کہ اجتماع کی مناسبت سے کلیہ حفصہ للبنات کی فارغات حسینہ ریاض الدین، معصومہ قطب الدین، شبنم نور ایمان، مشتری نور الاسلام، روبینہ مصلح الدین، اسیمہ شکر الدین زینب ابو طالب، رابعہ ایوب، نسیمہ شمشیر علی اور نجیب النساء انور کے درمیان اسناد تقسیم کی گئیں اور انہیں برقعے بھی دئے گئے خیال رہے کہ اس اجتماع میں قرب و جوار سے مرد و زن کی بڑی تعداد شریک رہی جبکہ اسکی صدارت شیخ عبدالرحمن فیضی و شیخ عبدالقیوم سلفی پرنسپل مرکز نے فرمائی اور نظامت کے فرائض شیخ علی مرتضی فیضی و شیخ نور الاسلام ندوی ٹیچر راج ہائی اسکول پاکوڑ نے انجام دیا غور طلب ہے کہ اس پروگرام میں ممبر اسمبلی حلقہ لیٹی پاڑہ ہیملال مرمو نے بحیثیت مہمان خاص شرکت کی اور تعلیم کے موضوع پر بولتے ہوئے جدید ٹکنالوجی کی وکالت کی نیز اقلیتی طبقہ اور مدارس و معاہد کے تئیں اپنی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرکز الہدی کے لئے گراں قدر تعاون کا اعلان بھی کیا وہیں اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں جملہ ذمہ داران و اساتذہ مرکز نے خوب محنت کی ہے خصوصی طور شیخ نور حسین رحمانی استاد مرکز شیخ جوہر عالم حافظ مرسلین ماسٹر آصف ورکن خاص ماسٹر عظیم الدین جناب عبدالسبحان محترم حنیف وغیرہم نے اہم رول ادا کیا ہے اور پاکوڑ جے ایم ایم ضلعی صدر الحاج عبدالصمد جناب عزیر الاسلام جناب اسحق انصاری جامعہ برہیٹ کے صدر مجیب الرحمن مولانا معین الدین اصلاحی بڑپوکھر خاص طور پر اجتماع میں موجود رہے

11 فروری مدرسہ حدیثیہ بیہ نگر میں پہلا یک روزہ عظیم الشان جلسہ

دستار بندی و تعلیمی بیداری کانفرنس آج تیاری مکمل،: اسعد رشید ندوی

مدھوبنی، شمالی بہار کا مشہور و معروف ادارہ مدرسہ حدیثیہ بیہ نگر میں پہلا یک روزہ جلسہ دستار بندی و تعلیمی بیداری کانفرنس ہونے جا رہا ہے جس کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے پروگرام کی صدارت حضرت مولانا شبلی القاسمی صاحب قائم مقام ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ، جھارکھنڈ کریں گے جبکہ سرپرستی قاضی حسنین قاسمی صاحب کی ہوگی۔تلاوت قرآن حافظ و قاری یوسف سلمہ اور شعرائے کرام میں، جناب ماہر بھارتی، نیاز کوثر، اکبر سمستی پور وغیرہ وہیں مقررین میں قاضی امداد اللہ قاسمی قاضی شہر مدھوبنی، مولانا سلمان ندوی لکھنؤ، مولانا اسلم چترویدی، مولانا سمیع اللہ ندوی، ڈاکٹر وصی احمد الحریری اسی کے ساتھ ملک کے مؤقر علماء کرام شعراء عظام و دانشورانِ قوم ملت اس مبارک موقع سے دستار فضیلت کے گواہ بنیں علاقائی حضرات سے گزارش ہے کہ اس مبارک تقریب میں شرکت کریں مستورات کے لئے پردے کا انتظام کیا گیا ہے

معزز ین سابق سربراہ ادے شنکر یادو کے تعزیتی اجلاس میں پہنچے

کھگول (شعیب قریشی) جمال الدین چک پنچایت کے سابق مکھیا کی تعزیتی میٹنگ میں ادے شنکر یادو، ایم ایل اے بھائی بیرندر، سابق وزیر شیام رجک، ایڈوکیٹ اور مشہور تھیٹر شخصیت نواب عالم، بی جے پی کے ریاستی لیڈر بھائی سنوج یادو، دانا پور کے سابق صدر منسپل کونسل ڈاکٹر انو راج کماری، منور راجک راجک، راؤ راجہ راؤ راجہ نے شرکت کی۔ PACS،av کے صدر جوگیندر یادو، وکاس کمار عرف پپو، شترو گھنا یادو، سنیل یادو سمیت دیگر معززین موجود تھے اور ادے شنکر یادو کی آئل پینٹنگ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاٹلی پترا کے سابق ایم پی اور مرکزی وزیر رام کرپال یادو، موجودہ ایم پی ڈاکٹر میسا بھارتی، صحافی پرسدھ یادو تعزیتی اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے کیونکہ وہ پٹنہ سے باہر تھے لیکن انہوں نے فون پر متاثرہ خاندان کو تسلی دی اور گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔

سڑک کنارے چاٹ کھا رہے ہیں نوجوان کو بائک سوار

چوکیدار نے ماری ٹھوکر موقع پر ہوئی موت

محمد زبیر۔۔ دیر شام، سمستی پور کے مسی گھراری تھانہ علاقے کے بھتواڈ جر میں واقع دیہاوارانی ہاٹ کے پاس NH 322 پر ایک تیز رفتار بائک سوار نے سڑک کے کنارے کھڑے ایک نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت بربٹہ گاؤں تھانہ کے آشوتوش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بعد موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ملزم شنکر رام ہے جو کہ تھانہ مسری گڑھی کا چوکیدار ہے۔اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے تھانے کا گھیراؤ کیا اور ملزم چوکیدار کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ واقعہ کے بارے میں اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی دیہاوارانی ہاٹ کے قریب سڑک کے کنارے چاؤ مین کھا رہا تھا۔اسی دوران مصری گڑھی سے تیز رفتاری سے آنے والے موٹر سائیکل سوار نے نوجوان کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد موٹر سائیکل سوار نوجوان وہاں سے فرار ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش قبضے میں لے کر صدر ہسپتال منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی۔

معہد الصالحات میں مدنی نگر دوگھرا میں

تعلیمی بیداری کانفرنس آج

دربھنگہ (نمائندہ) البشارت الکریم ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام دوگھرا مدنی نگر جالہ دربھنگہ میں کل یعنی 12 فروری بروز بدھ بعد نماز مغرب تا وقت مناسب بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ یک روزہ عظیم الشان اصلاح معاشرہ و تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد ہونے جا رہی ہے جس کی سرپرستی حضرت مولانا جابر حسین قاسمی بانی جامعہ معہد الصالحات فرمائیں گے جبکہ صدارت حضرت مولانا شمیم سالک مظاہری نائب صدر جمعیۃ علماء کرناٹک کی ہوگی نظامت کے فرائض مولانا مظفر رحمانی اپنے دلنشیں انداز میں انجام دیں گے، اس موقع پر معہد الصالحات کی نئی عمارت کا افتتاح ہوگا۔اس کانفرنس میں جن علماء ربانین کی شرکت یقینی ہے ان میں امارت شرعیہ پٹنہ کے نائب ناظم حضرت مولانا مفتی ثناء الہدی قاسمی، حضرت مولانا نسیم سالک قاسمی، حضرت مولانا قاضی محمد عمران قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم بالا ساتھ، حضرت مولانا اشتیاق الاعظمی، کے علاوہ قاری مرزا نصیر بیگ، مولانا اسرار شگفتہ، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں اس کانفرنس کے کنوینر انجینئر حماد صدیقی اور مولانا عبدالخالق نے مشترکہ طور پر کہا کہ یہ کانفرنس اپنی نوعیت کی واحد کانفرنس ہوگی جن احباب تک کسی عذر کی وجہ سے دعوت نامہ نہیں پہنچ سکا ہے وہ اس خبر کو ہی دعوت نامہ سمجھ کر اس کانفرنس میں شرکت کر کے اپنی دینی ملی و ایمانی حمیت کا ثبوت دیں گے

مدرسہ فلاح المسلمین جنگڑوا کا سالانہ پروگرام بحسن و خوبی اختتام پذیر

روتہٹ (ابو منزہ تیمی) مورخہ 9 فروری 2025م بروز اتوار کو، مدرسہ فلاح المسلمین السّلفیہ جنگڑوا، روتہٹ نیپال میں طلبہ و طالبات کے [illegible] درمیان ایک تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی [illegible] پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، بعدہ حمد باری تعالی اور نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کئے [illegible] گئے۔شیخ حافظ علقمہ مدنی کی صدارت جب کہ نظامت کی ذمہ داری ابو مسفرہ ثناء اللہ اثری نے ادا کی، شیخ شوکت محمود ریاضی، شیخ محمد شعیب ریاضی اور شیخ محمد رضوان مدنی نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔تقریری مقابلے میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو گرانقدر انعامات سے نوازا گیا۔پہلی، دوسری، اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو نقد انعامات، کتابیں، اور روزمرہ میں استعمال ہونے والی اشیاء سے اعزاز بخشا گیا۔اس کے علاوہ، تمام شرکاء کو بھی قیمتی انعامات دیئے گئے۔یہ مقابلہ طلبہ و طالبات کی تقریری صلاحیتوں کو بہتر بنانے، ان کے اعتماد میں اضافہ کرنے، اور انہیں سماجی و تعلیمی موضوعات پر غور وفکر کرنے کی ترغیب دینے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔اس کے علاوہ، یہ تقریب طلباء کے درمیان دوستانہ مقابلے کا جذبہ پیدا کرنے [illegible] میں بھی کامیاب رہی۔ پروگرام کے اختتام میں مدرسہ کے پرنسپل شیخ ارشاد احمد سلفی حفظہ اللہ نے شرکاء، مہمانان کرام، سامعین اور حکام کا شکریہ ادا کیا اور طلبہ کو مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔انہوں نے کہا کہ ایسی تقریبات طلباء کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پرگرام میں بستی اور قرب و جوار کے معزز علماء کرام، دانشوران قوم و ملت اور سیاسی لیڈران نے اپنی شرکت سے تقریب کو کامیاب بنایا۔ترون دل کے راشٹریہ صدر جناب نوشاد عالم صاحب، وارڈ صدر جناب سراج الدین مدنی صاحب، شیخ ارشاد احمد مدنی صاحب، جامعہ جویریہ للبنات کے فعال داعی و مدرس شیخ انظار الاسلام مدنی صاحب، جامعہ حفصہ للبنات کے ناظم اعلی شیخ محمد شعیب مدنی صاحب، شیخ محمد طفیل مدنی صاحب، ضلعی جمعیت اہل حدیث روتہٹ کے ناظم اعلی شیخ عطاء الرحمن سراجی صاحب اور داعی و مبلغ شیخ محمد ہارون مدنی صاحب اور شیخ محمد غفران ریاضی صاحب جیسے معزز شخصیات کے [illegible] علاوہ بہت سارے مہمانان عظام نے شرکت کی

صوت القران مسری گھراری میں جلسۂ دستار بندی کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) مدرسہ صوت القران نگر پنچایت مسری گھراری کے سالانہ تعلیمی اختتامی تقریب و فارغ حفاظ کرام کی دستار بندی کے مبارک موقع پر ایک جلسے کا انعقاد کیا گیا، روحانیت سے لبریز جلسے کی صدارت مولانا نظیر احمد سابق صدر المدرسین مدرسہ احمدیہ ابا بکر پور، ویشالی نے کی، زیر سرپرستی امام و خطیب جامع مسجد مولانا ریاض القاسمی مسری گھراری کر رہے تھے، جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود مفتی محمد اسلم قاسمی مدرس مدرسہ اسلامیہ شاہ پور بگھونی قرآن اور رمضان المبارک کی اہمیت پر جامع تقریر پیش کی، زیر اہتمام قاری ہاشم رحمانی ناظم اعلیٰ مدرسہ ہذا بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ گھر جا کر جس طرح مدرسہ میں پابندی کے ساتھ تعلیم حاصل کر رہے ہیں وقت پر نماز ادا کر رہے ہیں

کوآپریٹوڈ پارٹمنٹ کی اسکیموں کو گلی کوچوں میں پھیلایا گیا

اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے محکمہ کوآپریٹو کی اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کی

کٹیہار (شعیب قریشی) حکومت بہار کے محکمہ کوآپریٹو کے بشکریہ کسان کوآپریٹو چوپال میں اسٹریٹ پلے "تعاون کا معجزہ" کی کارکردگی کے دوسرے دن، بیلیا پی اے سی ایس، کرشن پور، نارتھ پور میں بیریہ پی اے سی ایس میں شاندار پرفارمنس دی گئی۔منگل کو کٹیہار ضلع کے تحت لگوا پی اے سی ایس، آباد پور پی اے سی ایس، کوہرا میں بین گنج پی اے سی ایس، سامریہ نارتھ پی اے سی ایس، سمریا ساؤتھ پی اے سی ایس۔اس ڈرامے کے مصنف سنیئر تھیٹر آرٹسٹ رام نارائن پاٹھک ہیں اور ڈرامے کی ہدایات بہار کلا ایوارڈ یافتہ اور مشہور ہدایت کار نواب عالم نے دی ہیں۔اسٹریٹ ڈرامے میں کسانوں کو اناج کی خریداری، بہار اسٹیٹ ویجیٹیبل پروسیسنگ مارکیٹنگ اسکیم، کوآپریٹو بینک، کامن سروس سینٹر، بہار اسٹیٹ کراپ اسسٹنس اسکیم، چیف منسٹر گرین ایگریکلچر پلانٹ اسکیم، جن اوشدھی سینٹر، پرائم منسٹر کسانی، سوپر یلٹ، سوپر یلٹ، سوپر ی ڈی، سوپری، ڈی سی اور دیگر موضوعات پر بات چیت کے ذریعے معلومات فراہم کی گئیں۔ducer کوآپریٹو سوسائٹیز وغیرہ کسانوں کی بڑی تعداد تماشائی بن کر موجود تھی۔فنکاروں کی زبردست اداکاری اور ڈائیلاگ ڈلیوری نے راہگیروں کو رک کر اسٹریٹ پلے دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ڈرامے کے گانے "محکمہ کوآپریٹو میں معجزہ ہوگیا، کھیتی باڑی اب آسان ہوگی، بھائیو اور بہنو، جاگو، کسانوں، کھیتی باڑی اب آسان ہوگی" نے ڈرامے کے موضوع کو متاثر کن بنایا اور سامعین کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑ گئے۔واضح رہے کہ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ، حکومت بہار 2025.02.10 سے 2025.03.10 تک بہار کے تقریباً تمام اضلاع میں اور کٹیہار ضلع میں متواتر مذکورہ موضوع پر اسٹریٹ ڈرامے منعقد کرنے جا رہا ہے، محکمہ کوآپریٹو نے یہ ذمہ داری پٹنہ کے معروف ادارے سوتر ادھر کو سونپ دی ہے۔اس موقع پر مسٹر شترو گھنا کمار منڈل، مسٹر اکیش کمار، مسٹر انیل کمار، مسٹر امیت کمار اور دیگر محکمہ جاتی افسران بھی موجود تھے۔

دربھنگہ علاقہ کے ڈی آئی جی سمستی پور صدر پہنچے اور ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ سروے کیا

محمد زبیر۔۔ سمستی پور: ڈی آئی جی نے صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا۔سنگین زمرے کے پہلے سے زیر التوا مقدمات کو تیزی سے انجام دینے کی ہدایات، دربھنگہ زون کی ڈی آئی جی ڈاکٹر سوپنا گوتم میشرم منگل کو سمستی پور پہنچیں جہاں انہوں نے صدر ڈی ایس پی 1 سنجے کمار پانڈے کے دفتر کا معائنہ کیا، سب سے پہلے ڈی آئی جی کو گارڈ آف آنر دیا گیا۔اس کے بعد ڈی آئی جی نے دفتر کی فائلوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران ڈی آئی جی نے بھی جا کر دفتر کا معائنہ کیا۔اس دوران ایس پی اشوک مشرا، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کے کے دیوا کر، ٹریفک ڈی ایس پی آشیش راج، لائن ڈی ایس پی سنیل کمار، ٹرینی ڈی ایس پی اشیتا کماری، نتیش چندر دھریا اور دیگر اہلکار موجود تھے۔بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی آئی جی نے کہا کہ صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا گیا ہے۔معائنہ کے دوران مرکزی دفتری کاموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔مختلف قسم کے ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا ہے جو دفتر کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔اس کا پولیسنگ پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔روک تھام میں بہت مدد کرتا ہے۔اس کے علاوہ پرانے کیسز کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ہدایت کی گئی ہے کہ سنگین مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد نمٹایا جائے۔گرفتاری اور دیگر کارروائیاں فوری کی جائیں۔اس کے ساتھ جرائم کی روک تھام کے حوالے سے بھی کئی ہدایات دی گئی ہیں۔ گشت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جائے گی۔جائیداد سے متعلق جرائم کو کم سے کم کیا جائے اور جلد از جلد ان کا سراغ لگایا جائے۔

نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے عام بجٹ پر بحث میں حصہ لیا

بہار شریف محمد آفتاب) اسپیکر، وزیر خزانہ نے 2025-26 کے لیے کل 50 لاکھ 65 ہزار 345 کروڑ روپے کے اخراجات کا تخمینہ پیش کیا ہے، جس میں آمدنی کا تخمینہ تقریباً 34 لاکھ 96 ہزار 409 کروڑ روپے ہے اور باقی قرض کے ذریعے پورا کیا جانا ہے۔وزیر خزانہ کا یہ انتہائی ترقیاتی بجٹ ہے جس سے ملک میں ہمہ گیر ترقی ہوگی اور حکومت کے اندازے کے مطابق ملک جلد ہی دنیا کی تیسری بڑی معیشت بن جائے گا۔اس سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔متوسط [illegible] طبقے کی آمدنی بڑھے گی۔ مزدوروں کی آمدنی بڑھے گی۔تاجروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ ملک ترقی کی بلندیوں کو چھونے کی کوشش کریں گے۔اس کے لیے میں محترم وزیر خزانہ اور محترم وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، میں بہار کے نالندہ پارلیمانی حلقہ سے نمائندہ ہوں۔نالندہ دنیا کا ایک تاریخی اور علمی شہر ہے۔عزت مآب وزیر خزانہ نے اپنی تقریر کے سلسلہ نمبر 63 اور 67 میں بہار میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے اس کے علاوہ بہار اسٹیٹ اڑان یوجنا کے تحت پٹنہ اور بیہٹا ہوائی اڈوں کی توسیع کا بھی اعلان کیا ہے۔میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نالندہ کے راجگیر میں گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر کو منظوری دے کر میرے وزیر اعلیٰ کے خواب کو شرمندہ تعبیر کریں تاکہ قومی اور بین الاقوامی زائرین وہاں ہوائی رابطہ حاصل کر سکیں۔اس سے وہاں سیاحت کو ترقی ملے گی۔مقامی سطح پر لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے اور ریاستی اور مرکزی حکومتوں کو زیادہ ریونیو ملے گا، اس تناظر میں آئی آئی ٹی پٹنہ کو وسعت دینے اور وہاں ہاسٹل بنانے کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے۔اس کے لیے جناب وزیر خزانہ کا شکریہ، اسی طرح بہار میں مکھانہ کے کسانوں کی رہنمائی اور تربیت میں مدد کے لیے مکھانہ بورڈ کے قیام کی تجویز ایک بہت ہی خوش آئند قدم ہے، کسانوں کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ کو وسعت دینے اور جدید تکنیک اور بیج کا انتظام کسانوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔خاص طور پر قرض کی حد پانچ لاکھ تک بڑھانے سے کسانوں کے پاس کھیتی باڑی کے لیے کافی فنڈز ہوں گے

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:42 12.02.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۴۲ بدھ، ۱۲ فروری ۲۰۲۵ مطابق ۱۳ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات:08

ہندوستان کے توانائی کے شعبے کے اہداف یقنی طور پر حاصل کیے جائیں گے: مودی

نئی دہلی، 11 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کے توانائی کے شعبے کے اہداف گرچہ لوگوں کو بلند نظر لگتے ہوں، لیکن اس شعبے میں ملک کی حالیہ حصولیابیوں سے یہ اعتماد پیدا ہوا ہے کہ یہ اہداف یقینی طور پر حاصل کیے جائیں گے۔ مسٹر مودی نے توانائی کے شعبے پر ہندوستان کی باوقار کانفرنس-انڈیا انرجی ویک کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان توانائی کے معاملے میں ایسا حل فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جو ہماری اقتصادی ترقی کو تقویت دینے کے ساتھ ساتھ ہماری فطرت کو بھی تقویت دینے والے ہو۔ توانائی کے شعبے کی ترقی اور کاربن کے اخراج میں کمی کے ہندوستان کے اہداف کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا،" ہمارے اہداف کافی بلند نظر لگ سکتے ہیں، لیکن گزشتہ 10 برسوں میں ہندوستان نے جو کچھ حاصل کیا ہے، اس سے یہ اعتماد ملا ہے کہ ہم ان اہداف کو ضرور حاصل کرلیں گے۔" وزیر اعظم مودی اس وقت فرانس کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے آڈیو ویژول کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے کانفرنس سے خطاب کیا۔ جس میں مرکزی کابینہ کے اراکین، حکام، مختلف ممالک کے سفارت کار، ہندوستان اور بیرون ملک توانائی کے شعبے کی کمپنیوں کے نمائندے اور دیگر معززین شامل تھے۔ انہوں نے اس کانفرنس کو توانائی کے شعبے کے حوالے سے ملک کے عزائم کا ایک اہم حصہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس وقت عالمی معیشت کو طاقت دے رہا ہے اور اس میں توانائی کے شعبے کا بڑا رول ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں ہندوستان کے عزائم ستونوں پر کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے بجٹ میں ہم نے جوہری توانائی کے شعبے کو بھی کھول دیا ہے۔ توانائی میں کی جانے والی ہر سرمایہ کاری، نوجوانوں کے لیے نئی ملازمتیں اور سبز روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ ان ستونوں کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس وسائل ہیں جنہیں ہم استعمال کر رہے ہیں۔ دوسرا، ہم اپنے روشن ترین ذہنوں کو اختراع کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ تیسرا، ہمارے پاس معاشی طاقت ہے، سیاسی استحکام ہے۔ چوتھا، ہندوستان کا جغرافیائی محل وقوع حکمت عملی کے لحاظ سے اہم ہے، جو ہمارے لئے معدنی توانائی کی تجارت کو زیادہ پرکشش اور آسان بناتا ہے اور پانچواں، ہندوستان عالمی نظام کے استحکام کے لیے پرعزم ہے۔ اس سے ہندوستان کے توانائی کے شعبے میں نئے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔" انہوں نے کہا،" اگلی دو دہائیاں ہندوستان کے لیے بہت اہم ہیں اور ہم اگلے پانچ سالوں میں کئی بڑے سنگ میل عبور کرنے والے ہیں۔ ہم سال 2030 تک قابل تجدید توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت میں پانچ لاکھ میگاواٹ کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہندوستانی ریلوے نے سال 2030 تک صفر خالص اخراج کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ہم 2030 تک ہر سال 5 لاکھ کروڑ ٹن گرین ہائیڈروجن پیدا کرنے کا ہدف رکھتے ہیں اور اس کو حاصل کرنا ہمارا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں ہندوستان نے اپنی شمسی توانائی کی پیداواری صلاحیت میں 32 گنا اضافہ کیا ہے۔ آج ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا شمسی توانائی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ ہماری غیر معدنی ایندھن پر مبنی پیداواری صلاحیت میں تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان جی-20 ممالک میں پیرس معاہدے کے اہداف کو پورا کرنے والا پہلا ملک ہے۔ ایتھنول بلیڈنگ، آج ہندوستان 19 فیصد بلیڈنگ کر رہا ہے۔ ملک اکتوبر 2025 سے پہلے ہی 20 فیصد ایتھنول ملاوٹ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آج ہندوستان کی بائیو فیول انڈسٹری تیزی سے ترقی کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہمارے پاس 50 کروڑ ٹن کا صحت مند بائیو فیول کا ذخیرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں استعمال ہونے والی توانائی میں قدرتی گیس کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان اس وقت تیل صاف کرنے کا چوتھا سب سے بڑا مرکز ہے اور ہم اپنی ریفائننگ کی صلاحیت کو 20 فیصد تک بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تلچھٹ پلیٹوں میں ہائیڈرو کاربن کے بہت سے ذرائع موجود ہیں۔ ان میں سے بہت سے دریافت ہو چکے ہیں، اور بہت سے مزید دریافت ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے کو مزید پرکشش بنانے کے لیے حکومت نے اوپن ایکریج لائسنسنگ پالیسی بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مختلف اصلاحات کی وجہ سے آف شور سیکٹر میں تیل اور گیس کی تلاش، پیداوار میں اضافہ اور پیٹرولیم کے اسٹریٹجک ذخائر کا انتظام کرنا آسان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتے ہوئے پائپ لائن انفراسٹرکچر کی وجہ سے قدرتی گیس کی سپلائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے آنے والے وقتوں میں قدرتی گیس کا استعمال بھی بڑھنے والا ہے۔ ان تمام شعبوں میں آپ کے لیے سرمایہ کاری کے بہت سے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ای بی اسٹوریج بیٹریاں وغیرہ کی تیاری کی حوصلہ افزائی کے اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی مقامی سپلائی چین پر میک ان انڈیا پر بہت زیادہ توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹریوں اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے شعبے میں جدت اور مینوفیکچرنگ دونوں کے لیے کافی مواقع موجود ہیں۔ ہندوستان بہت تیز رفتاری سے برقی نقل و حرکت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اتنے بڑے ملک کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے ہمیں بیٹریوں اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے شعبے میں بہت تیزی سے کام کرنا ہوگا۔ حالیہ بجٹ کے التزامات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کوبالٹ پاؤڈر، لیتھیم آئن بیٹری ویسٹ، لیڈ، زنک اور اس طرح کے کئی اہم معدنیات پر ڈیوٹی ہٹا دی گئی ہے۔ نیشنل کریٹیکل منرلز مشن ہندوستان میں ایک مضبوط سپلائی چین بنانے میں بھی بڑا کردار ادا کرے گا۔ ہم نان لتیم بیٹری ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کی طرف بھی بڑھ رہے ہیں۔

روزنامہ رانچی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

والدین کے حوالے سے متنازع تبصرہ جس پر انڈین یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جارہا ہے

انڈیا کی وزارتِ اطلاعات کے ایک سینیئر مشیر کنچن گپتا کے مطابق ’انڈیا ز گاٹ لیٹنٹ‘ کی اُس قسط کو یوٹیوب پر بلاک کر دیا گیا ہے جس میں ’رنویر الہ آبادیا کے بیہودہ اور گمراہ کُن باتیں‘ موجود ہیں۔ انڈیا کے معروف یوٹیوبر اور پوڈ کاسٹر رنویر الہ آبادیا مشہور شو ’انڈیا ز گاٹ لیٹنٹ‘ میں اپنے متنازع تبصروں کی وجہ سے شدید تنقید کی زد میں ہیں۔ اس پروگرام میں اُن کے تبصرے کو ’بیہودہ‘ اور ’جارحانہ‘ قرار دیا جارہا ہے اور سیاسی حلقوں سے لے کر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس حوالے سے شدید ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ ملک کے کئی حصوں میں ان کے اس پروگرام کے خلاف پولیس میں شکایات بھی درج کروائی گئی ہیں۔ اس سے قبل انڈیا کے نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن (این ایچ آر سی) نے یوٹیوب کو لکھے گئے اپنے ایک خط میں اس ویڈیو کو یوٹیوب سے ہٹانے کی درخواست کی تھی۔ خط میں کہا گیا تھا کہ ’ایسے مواد کی یوٹیوب، انسٹا گرام اور فیس بُک پر موجودگی خاص طور پر بچوں اور خواتین کی ذہنی صحت کے تحفظ اور وقار کے لیے بڑا خطرہ ہے۔‘ اس شو کی شوٹنگ اگرچہ ممبئی کے علاقے کھار میں ہوئی تھی لیکن اس کے خلاف ابتدائی مقدمہ ہزاروں میل دور شمال مشرقی ریاست آسام میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی عدالتی کارروائیوں کی خبریں شائع کرنے والی ویب سائٹ ’بار اینڈ بینچ‘ کے مطابق ممبئی میں مقیم ایک سماجی کارکن نے باندرہ مجسٹریٹ کورٹ سے رجوع کیا ہے جس میں یوٹیوبر رنویر عرف بیئر بائسپس، کامیڈین سمے رائنا، یوٹیوبر آشیش چنچلانی اور شو ’انڈیا ز گاٹ لیٹنٹ‘ کے دیگر منتظمین کے خلاف ’متنازع ریمارکس کے ذریعے فحاشی اور بے ہودگی پھیلانے‘ پر مجرمانہ کارروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ گذشتہ روز ممبئی پولیس کی ایک ٹیم اس معاملے کی جانچ کے لیے کھار سٹوڈیو پہنچی تھی جہاں شو کو شوٹ کیا گیا تھا۔ اور یہ معاملہ یہیں تک محدود نہیں ہے۔ معروف صحافی ارنب گوسوامی نے اس پر پورا ایک پروگرام کیا ہے۔ ارنب گوسوامی کا کہنا تھا کہ ’مواد بنانے کے نام عریانیت، بیہودہ تبصرے اور گندے مذاق، جو مزاحیہ بھی نہیں ہیں، کو پروموٹ کیا جارہا ہے اور یہ گذشتہ کئی سالوں سے چل رہا ہے۔‘ یوٹیوبر اور کامیڈین سمے رائنا کا شو ’انڈیا ز گاٹ لیٹنٹ‘ اپنی مقبولیت کے ساتھ ساتھ مسلسل تنازعات کا شکار ہے۔ اس بار شو کے ایک قسط میں یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا نے ایسا تبصرہ کیا جس پر کافی تنقید کی جارہی ہے اور اسے ’انتہائی فحش اور قابل اعتراض‘ قرار دیا جارہا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ’میرا تبصرہ مناسب نہیں تھا اور مزاحیہ بھی نہیں تھا۔ کامیڈی میری مہارت نہیں ہے۔ میں اس کی کوئی وضاحت نہیں کروں گا۔ میں صرف سب سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ جو ہوا وہ کول نہیں تھا۔ میں خاندان کی توہین نہیں کروں گا۔ میں نے میکرز سے کہا ہے کہ وہ متنازع تبصرہ ہٹا دیں۔‘ ’مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔ بحیثیت انسان، شاید آپ مجھے معاف کر دیں۔ مجھے اس پلیٹ فارم کو بہتر طریقے سے استعمال کرنا چاہیے تھا۔ یہ میرے لیے سبق ہے اور میں بہتر بننے کی کوشش کروں گا۔‘ مہاراشٹر کے وزیر اعلی اور بی جے پی رہنما دیویندر فڈنویس نے بھی اس پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا: ’مجھے بھی اس کی اطلاع ہے لیکن میں نے ابھی تک اسے نہیں دیکھا ہے۔ بہت ہی بھدے انداز میں کہا اور پیش کیا گیا ہے۔۔۔ جو کہا گیا وہ بالکل غلط ہے۔ ہر کسی کو بولنے کی آزادی ہے، لیکن ہماری آزادی اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب ہم کسی اور کی آزادی کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔‘ انھوں نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر لکھا: ’یہ مواد بالغوں کے لیے نشان زد نہیں ہے، اسے ایک بچہ بھی باآسانی دیکھ سکتا ہے۔ ان لوگوں میں ذمہ داری کا احساس نہیں ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر ذرا بھی حیرت نہیں ہوئی کہ میز پر بیٹھے چار لوگ اور سامعین میں بیٹھے بہت سے لوگ اس پر ہنس رہے تھے۔‘

اتراکھنڈ کے بعد گجرات میں یکساں سول کوڈ کی بازگشت

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
چیرمین ملت اکیڈمی۔ بجنور، 9897334419

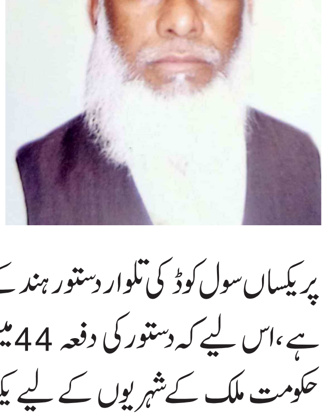

اتراکھنڈ ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں یکساں سول کوڈ کے نفاذ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اب گجرات کے وزیر اعلیٰ نے پانچ رکنی کمیٹی بنانے کا اعلان کیا ہے جو یکساں سول کوڈ کے امکانات پر غور کرے گی اور رپورٹ تیار کر کے حکومت کو پیش کرے گی۔ مسلمانوں اور دیگر مذہبی اقلیتوں پر یکساں سول کوڈ کی تلوار دستور ہند کے نفاذ کے دن سے ہی لٹک رہی ہے، اس لیے کہ دستور کی دفعہ 44 میں اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ حکومت ملک کے شہریوں کے لیے یکساں قانون بنائے گی۔ اس دن سے آج تک اکثریتی فرقہ کی جانب سے کئی بار یہ مطالبہ اٹھتا رہا ہے۔ حکومتیں اپنے ووٹ بینک کی خاطر اس کی حمایت اور مخالفت کرتی رہی ہیں۔ موجودہ دور میں بھی یہی ہو رہا ہے۔ محض اپنی سیاست کو چمکانے، پنی حکومتوں کو باقی رکھنے اور اکثریت کو خوش کر کے ان کا ووٹ حاصل کرنے کے لیے سے یکساں سول کوڈ کا استعمال کیا جارہا ہے۔

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اللہ نے انسانوں کو پیدا کر کے یوں ہی نہیں چھوڑ دیا ہے کہ وہ بھٹکتے پھریں۔ جس طرح اللہ نے انسان کی تمام ضروریات پوری کرنے کا نظم کیا، ٹھیک اسی طرح اس نے انسان کو زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا۔ اسی طریقہ کا نام ”اسلام“ ہے۔ مختلف زمانوں میں اللہ مختلف قوموں میں جو انبیاء اور رُسل بھیجتا رہا وہ سب اسی دین کو پیش کرتے رہے اور آخر میں حضرت محمدؐ اسی دین کو تمام انسانوں کے لیے لائے۔ اللہ نے آنحضورؐ کو آخری نبی بنا کر بھیجا اور ان پر قرآن نازل کر کے اسلام کو آخری دین کی حیثیت سے تمام لوگوں کے لیے مکمل کر دیا۔ اب قیامت تک اسلام ہی سچا دین ہے۔ آخرت میں اسلام کے علاوہ کوئی دین قابل قبول نہ ہوگا۔ اسلام مکمل نظام زندگی ہے۔ اسلام اللہ کا عطا کردہ وہ طریقۂ زندگی ہے جو انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل کا واحد حل ہے اور ان تمام مشکلات سے انسان کو نجات دیتا ہے جن میں وہ عرصہ دراز سے مبتلا ہے۔ اسلام ان تمام سوالوں کا تشفی بخش جواب دیتا ہے جن کا اطمینان بخش جواب کسی دوسرے کے پاس نہیں ہے۔

بھارت ایک سیکولر ملک ہے۔ جس کا اپنا ایک آئین ہے۔ اس آئین میں شہریوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے، کسی بھی مذہب کو قبول کرنے، اپنے مذہبی اداروں کو قائم کرنے نیز انھیں چلانے کا اختیار حاصل ہے۔ آئین میں یہ بھی درج ہے کہ بھارت کے شہری اپنے عائلی قوانین پر عمل کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ لیکن آئین کے رہنما اصولوں میں یہ بات دفعہ 44 کے تحت درج کی گئی ہے کہ رائے عامہ ہموار کر کے تمام شہریوں کے لیے یکساں سول قوانین وضع کیے جائیں گے۔ اس رہنما اصول کا فائدہ اٹھا کر کچھ سماج دشمن عناصر وقفہ وقفہ سے یونیفارم سول کوڈ کی آواز اٹھاتے رہتے ہیں۔ 1963 میں حکومت نے ایک کمیشن مقرر کرنا چاہا تھا، جس کا مقصد مسلم پرسنل لا میں تبدیلی پر غور وفکر اور اس کے لیے عملی راہوں کی تلاش تھا، مسلمانوں کی ہمہ گیر مخالفت کے نتیجے میں یہ کمیشن مقرر نہیں کیا گیا اور وزیر قانون نے پارلیمنٹ میں یہ کہہ کر بحث ختم کر دی کہ حکومت اس وقت (مسلم پرسنل لا) میں کوئی ترمیم کرنا مناسب نہیں سمجھتی ہے۔

1972 میں پارلیمنٹ میں لے پالک بل پاس کیا گیا جو تمام مذاہب کے لیے تھا۔ اس بل کی رو سے منہ بولے بیٹے کو سگے بیٹے کے تمام حقوق حاصل ہو رہے تھے۔ اس وقت کے وزیر قانون ایچ آر گوکھلے نے اس بل کو یکساں سول کوڈ کی جانب پہلا قدم بتایا تھا۔ اس بل کا اثر یہ ہوا کہ مسلمانوں کے کئی حلقوں میں بے چینی پیدا ہو گئی۔ چنانچہ مولانا سید منت اللہ رحمانیؒ کی تحریک پر دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم قاری محمد طیب قاسمیؒ نے 13، 14 مارچ، 1972ء کو دیوبند میں اہل فکر کا ایک اجلاس بلایا جس میں ملک بھر کے علماء اور دانشور جمع ہوئے۔ اجلاس میں طے کیا گیا کہ مسلم عائلی قوانین کے تحفظ کے لیے ممبئی میں ایک نمائندہ اجلاس منعقد ہونا چاہیے۔ چنانچہ 27، 28 دسمبر، 1972ء کو ممبئی میں ایک بڑا اجلاس منعقد ہوا۔ ایک طرف لاکھوں عوام کا مجمع تھا تو دوسری طرف حنفی، شافعی، مقلد، غیر مقلد، دیوبندی، بریلوی، شیعہ، سنی، داؤدی بوہرہ، سلیمانی بوہرہ، جماعت اسلامی ہند، جمعیۃ اہل حدیث اور جمعیت علمائے ہند غرض یہ کہ تمام مسلم فرقوں، مسلکوں اور جماعتوں کے رہنما موجود تھے اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تاسیس پر اتفاق ہوا۔ اس میں مولانا علی میاںؒ نے فرمایا تھا: ”کہ اللہ کا شکر ہے کہ آج شریعت اسلامیہ کی حفاظت کے لیے اگر ایک طرف دیوبندی ہیں تو دوسری طرف بریلوی بھی سر سے کفن باندھ کر آئے ہیں، یہ ملی اتحاد خواہ کسی سبب سے بھی ہوا ہو، مگر خوش آئند ہے۔“ لہٰذا 7 اپریل، 1973ء کو حیدرآباد، دکن میں بورڈ کی باقاعدہ تاسیس عمل میں آئی۔ قاری محمد طیب قاسمیؒ اس کے پہلے صدر اور منت اللہ رحمانیؒ پہلے معتمد عمومی منتخب ہوئے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ نے حکومت کے خلاف متبنیٰ بل کے سلسلہ میں عوامی تحریک چلائی۔ اور حکومت کو مجبور کیا کہ اس بل سے مسلمانوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ چنانچہ حکومت کو بورڈ کی بات ماننا پڑی۔

1978 میں شاہ بانو کیس سامنے آیا اور عدالت عظمیٰ کے ذریعہ شریعت میں مداخلت کی گئی۔ اس کے خلاف مسلم پرسنل لاء بورڈ نے بھرپور تحریک چلائی، جس کے نتیجہ میں حکومت کو عدالت کے اس فیصلہ کو کالعدم کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں بل پاس کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ بھی مختلف عدالتوں، مختلف فاشسٹ تنظیموں، حکومت کے وزراء کی جانب سے پرسنل لاء کو ختم کر کے یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ کی بات کہی جاتی رہی ہے۔ موجودہ حکومت اپنے سیاسی اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے اس ایشو کو ہوا دے رہی ہے۔

”یونیفارم سول کوڈ“ یا ”یکساں شہری قانون“ سے مراد وہ قوانین ہوا کرتے ہیں جو کسی بھی مخصوص خطہ زمین پر آباد لوگوں کی سماجی اور عائلی زندگی کے لیے بنائے گئے ہوں، ان قوانین کے تحت ہر فرد کی شخصی اور خاندانی زندگی کے معاملات آتے ہیں اور نکاح وطلاق، فسخ و ہبہ، وصیت و وراثت اور تبنیت جیسے امور انھیں قوانین کے ذریعہ حل کیے جاتے ہیں، ان قوانین کے نفاذ میں کسی شخص کے مذہب، اس کی تہذیب اور رسم و رواج کا خیال نہیں کیا جاتا، ان چیزوں سے بالکل الگ ہو کر ہر مذہب کے ماننے والے کے لیے ایک قانون ”یونیفارم سول کوڈ“ ہے۔ اور اسی قانون کے تحت نکاح اور طلاق جیسے امور بھی انجام پاتے ہیں، یعنی سول کوڈ کے ذیل میں وہ سارے امور آجاتے ہیں جن کا تعلق پرسنل لا سے ہوتا ہے۔

مسلمانوں کے لیے ہندوستان میں ”یونیفارم سول کوڈ“ کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کو اپنی مذہبی ہدایات کے خلاف نکاح و طلاق جیسے معاملات انجام دینا ہوں گے، وصیت اور وراثت کے معاملہ میں بھی انھیں اپنی شریعت کے بجائے دوسرے قوانین پر عمل کرنا ہوگا، اسی طرح دوسری مذہبی اقلیتوں کو بھی اپنے مذہبی احکام اور رسوم و رواج کے برعکس، اس نئے قانون کی پابندی کرنا پڑے گی۔ اس طرح تمام مذہبی اقلیتوں کے پرسنل لاء معدوم ہو کر رہ جائیں گے۔ نیفارم سول کوڈ کی حمایت میں عام طور پر چار دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱) دستور کے رہنما اصول کی دفعہ (۴۴) کے پیش نظر ملک کے تمام باشندوں کا ”سول کوڈ“ ایک ہونا چاہیے۔ دستور کے یہ رہنما اصول دراصل وہ خاکے ہیں جو ملک کے مستقبل کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ حکومت کو ایسی راہ اختیار کرنی چاہیے جس پر چل کر رہنما اصول کے مقاصد پورے ہو سکیں۔

(۲) ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے، سیکولرزم کا لازمی تقاضہ ہے کہ ملکی قوانین مذہبی پابندیوں سے آزاد ہوں، اس لیے یونیفارم سول کوڈ کے ذریعہ غیر مذہبی عائلی قوانین کا نفاذ ہونا چاہیے۔

(۳) مذہبی قوانین پرانے ہیں، زندگی کی دوڑ میں اب ان کی کوئی افادی اہمیت باقی نہیں رہ گئی ہے، وہ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں ہیں، نہ ان میں سماجی پیچیدگیوں کے حل کرنے کی صلاحیت ہے، بدلتے ہوئے سماج کے لیے منجمد تعلیمات کا قدیم مجموعہ کبھی بھی مفید نہیں ہو سکتا، اس لیے ”مذہبی قوانین“ کی جگہ نئے قوانین کو نافذ کرنا ضروری ہے تا کہ ایک طاقتور سماج کی تشکیل ہو سکے۔

(۴) ہندوستان میں مختلف مذہب کے ماننے والے موجود ہیں، ان میں یکجہتی کے جذبہ کو فروغ دینے اور اتحاد کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کے شخصی قوانین یکساں ہوں۔

حالانکہ یہ چاروں باتیں غیر معقول ہیں۔ اس لیے کہ رہنما اصولوں میں یہ بات بھی درج ہے کہ یونیفارم سول کوڈ کسی پر زبردستی، بزور قوت نہیں تھوپا جائے گا، سیکولرزم کا مطلب ہے کہ حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہوگا وہ جملہ مذاہب کا یکساں احترام کرے گی، مذہب کوئی الکٹرانک مشین نہیں ہے کہ پرانی ہو جانے پر کام کرنا چھوڑ دے۔ ”منجمد تعلیمات کا قدیم مجموعہ“ کا لفظ اسلام کے لیے مناسب نہیں کیوں کہ اس کے قوانین سدا بہار ہیں۔ ہندوستان مسلمانوں کی آمد کے بعد سے یکجہتی کے باب میں مضبوط ہوا ہے۔ یکجہتی کا تعلق اس بات سے نہیں ہے کہ تمام لوگ ایک ہی مذہب کے ماننے والے ہوں، یہ تو اخلاقی اقدار کی مضبوطی سے قائم رہتی ہے۔

پورے ملک میں یکساں سول کوڈ کب نافذ ہوگا اور ہوگا بھی یا نہیں اس پر تو کوئی بات یقینی طور پر کہنا مشکل ہے، البتہ فاشسٹ حکومتوں کے ایجنڈے میں یہ بات شامل ہے کہ وہ اس کو ترجیحی طور پر نافذ کریں گی۔ اس موقع پر امت مسلمہ کے سامنے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کیا کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مسلمانوں کو سب سے پہلے اپنے عائلی قوانین کا علم ہو اور ان کی حقانیت پر شرح صدر ہو، اس کے بعد وہ اس پر کما حقہ عمل کریں۔ کوئی حکومت صرف اتنا کر سکتی ہے کہ وہ سرکاری طور پر عائلی قوانین کے لیے کچھ اصول وضوابط طے کرے اور ان پر شہریوں سے عمل کرائے، مثال کے طور پر شادی کا رجسٹریشن سرکاری دفاتر میں کرانا لازمی قرار دے، مگر کوئی حکومت ایجاب و قبول پر کیسے قدغن لگا سکتی ہے اگر مسلمان شریعت پر عمل کرنا چاہیں تو اللہ ان کے لیے کوئی نہ کوئی سبیل نکال دے گا۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو زیادہ تشویش میں مبتلا ہونے اور کسی کا آلہ کار بننے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اپنے معاملات کو درست کرنے اور نیک نیتی کے ساتھ اللہ کے دین پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

* ویلنٹائن ڈے! دنیائے محبت کا ایک بدترین فسانہ! *

مولانا فیاض احمد صدیقی رحیمی
خادم۔ ماڈرن اسلامک اکیڈمی انعام وہار

محترم قارئین:

محبت ایک پاک جذبہ ہے یہ کیوں اور کیسے ہوتی ہے، اچھی بات تو سب کو اچھی لگتی ہے، لیکن جب تمھیں کسی کی بُری بات بھی بُری نہ لگے تو سمجھو تمھیں اس سے ”محبت“ ہو گئی ہے۔ راحت ہو سرور ہو یا رنج وغم، نفع ہو یا نقصان، ہر حال میں اپنی خواہش کو ختم کر کے محبوب کی خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے کا نام ”محبت“ ہے۔ محبت کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں، جیسے اللہ تعالیٰ سے محبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت، اپنے عزیزوں اور رشتے داروں سے محبت، ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں سے محبت، اپنے گھر کاروبار، گاؤں، شہر سے محبت، جانوروں سے محبت، دنیا سے محبت، وغیرہ وغیرہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے محبت فرماتا ہے قرآن مجید میں مختلف انداز میں محبت کا ذکر ہے۔ ترجمہ: بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے۔ (القرآن، سورہ البقرہ: پارہ 2، آیت 195) اللہ اپنی تمام مخلوق پر مہربان ہے اسکی صفت رحمٰن ورحیم ہے۔ اللہ کے نیک بندے بھی اللہ سے محبت کرتے ہیں قرآن کریم میں ہے۔ ترجمہ: اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ (سورہ البقرہ پارہ 2، آیت 165،) لفظِ ”محبت“ بہت ہی پاک وصاف ہے اور ”محبت“ دنیا کا سب سے خوبصورت جذبہ ہے لیکن مطلب پرستوں اور حوس پرستوں نے اپنی خودغرضی اور ضرورتوں کے تحت اسے گندہ اور بدنام کر دیا ہے۔ غیر فطری وناجائز کام کو بھی محبت کا نام دیتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔ محبت کی خوبیوں وخرابیوں کی بہت تفصیل ہے، محبت کی سب بڑی خرابی ماہرین یہ بتاتے ہیں کی محبت اندھی ہوتی ہے۔ حالانکہ فلسفی اور محبت کرنے والے محبت کو اندھی نہیں مانتے، بہر حال محبت کا الگ الگ جذبہ ہے آج کا نوجوان محبت کے نام پر عیاشی کا دروازہ کھول دیا ہے جو اب رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے اسی میں {VALENTINE Day} کو بھی شامل کر لیا ہے۔ 14 فروری کو ویلنٹائن ڈے محبت کا دن نہیں، حقیقت میں محبت کا یوم شہادت ہے۔ ویلنٹائن ڈے ”دن“ کے حوالے سے ہمارے مسلم نوجوانوں کی معلومات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ جہاں اس کے منانے والے جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہیں، وہیں اس دن کی مخالفت کرنے والے بھی کم نہیں، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ویلنٹائن ڈے ”دن“ جیسی روایت موجود نہ ہوتی تو کیا دنیا میں لوگ اظہارِ محبت نہ کرتے۔ صرف چند بے شرم نوجوان ایسے ہیں جو اس دن کو عیاشی کے حوالے سے مناتے ہیں یا منا سکنے کی طاقت رکھتے ہیں، ایسے لوگ زیادہ تر امیر گھروں سے تعلق رکھتے ہیں ایک غریب تو اسے برداشت {Afford} بھی نہیں کر سکتا، ہمارے معاشرے میں کیا کوئی محبت نہیں کرتا تھا یا اب نہیں کرتا جو آج کا نوجوان ویلنٹائن ڈے منا کر دنیا کو محبت کرنا سکھا رہا ہے۔ آج تو تمام ٹی وی شو بے شرمی کے ساتھ محبت کرنا سکھا رہے ہیں، اس سے بڑھکر آج جتنے گانے ہیں سب ہی بے شرمی کے ساتھ محبت کا سبق دے رہے ہیں، بلکہ لوک کہانیاں اور آج کی ننگی و بے شرم فلمیں محبت سکھا رہی ہیں پھر کیوں ہمارا نوجوان فیشن کے نام پر بے حیائی و بے شرمی کے تمام ریکارڈ توڑتا جا رہا ہے۔ حیا نہیں زمانے کے آنکھ میں باقی - عہدِ نو کے فیشنوں نے سب کے یوں بدلے ہیں رنگ دیکھ کر ان کی ادائیں، عقل رہ جاتی ہے دنگ نت نئے انداز میں یوں محو ہیں پیروجواں جس طرح کہ ڈولتی ہے، ڈور سے کٹی پتنگ گھیر میں شلوار کے کوئی تولائے پورا تھان آدھ گز کپڑے میں کوئی سُوٹ کو کر ڈالے تنگ وہ حیا جو کل تلک تھی مشرقی چہرے کا نُور لے اُڑی اس نِکہتِ گُل کا یہ تہذیبِ فرنگ کوئی پھٹی جینز کو سمجھا ہے ہستی کا عروج خواہشِ عُریاں نے ہے فیشن پکا پایا عُذرِ لنگ میں مخالف تو نہیں جدت پسندی کا مگر کھانا جائے مشرقی اقدار کو پیچھی پُتنگ مختصراً اتنا کہ سرور، احتمال یہ بھی رہے تُند صحرا کے لیے ہوتا نہیں ہرگز کلنگ (کلنگ .. ہنس) رومن کیتھولک چرچ کے مطابق ویلنٹائن ایک نوجوان پادری تھا، جسے سن {270ء} میں شہید محبت کر دیا گیا تھا۔ کہتے ہیں مارکس آرے لیئس روم کا بادشاہ تھا بادشاہ کو اپنی فوج میں اضافے کے لیے فوری طور پر فوجیوں کی ضرورت پڑ گئی تو اس نے ہر ملک میں اپنے نمائندے پھیلا دیئے تا کہ وہ اس کے لیے کنوارے نوجوانوں بھرتی کر سکیں۔ رومی فوجی نوجوانوں نے شادیاں کرنا شروع کر دیں اطلاع شہنشاہ کو پہنچی تو اس نے شادیوں پر پابندی نافذ کر دی۔ ویلنٹائن پادری نے بادشاہ کے حکم کو ناجائز قرار دے دیا۔ خفیہ شادیاں کرانے لگا۔ یہ بات زیادہ دیر تک چھپی نہ رہ سکی اور اسے گرفتار کر لیا گیا۔ قید کے دوران نوجوان پادری کو داروغہ کی بیٹی سے عشق ہو گیا اس کی پاداش (سزا) میں ویلنٹائن پادری کا سر قلم کر دیا گیا۔ رومن کیتھولک چرچ 14 فروری کو اس کا یومِ شہادت مناتا ہے، تاریخ سے ناواقفیت سے ہم کیسے کیسے گناہ کے کام کرتے ہیں عیسائی لوگ پادری کے قتل کا دن 14 فروری یومِ محبت کے نام پر مناتے ہیں۔ اگر ہم کو محبت ہی بانٹنا ہے تو سبھی سے محبت کریں اور ہر دن کریں، ویلنٹائن پادری تو دوسروں کی شادیاں کرانا کیا کرتا تھا، شادی کرانا تو ثواب کا کام ہے۔ آج مسلم معاشرے میں جہیز کی لعنت کی وجہ سے کتنی غریب بچیاں کنواری سسک رہی ہیں ماں باپ کی نیندیں حرام ہیں۔ آیئے ہم عہد کریں سال میں کم از کم ایک غریب کی شادی کرائیں گے ان شاء اللہ یا کم از کم زندگی میں ایک غریب لڑکی کی شادی کروائیں گے اور خود بھی بغیر جہیز کی فرمائش کے شادی کریں گے۔ خدارا ہوش میں آؤ معاشرے میں پھیلی برائیوں کو روکنے کی کوشش کریں نہ کی اور اس میں بڑھاوے کا سبب بن کر گناہ نہیں کمانا ہے لیکن اللہ کے وہاں پہنچیں اللہ ہم سب کو بے حیائی کے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

ڈاکٹر بشیر بدر کی یوم پیدائش (15 فروری) کے موقع پر خراج تحسین

میں تمہیں دل سے سیاست کا ہنر دیتا ہوں
اب اُسے دھوپ بنا دو مجھے بادل کر دو
تم مجھے چھوڑ کے جاؤ گے تو مر جاؤنگا
یوں کرو جانے سے پہلے مجھے پاگل کر دو
اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کسی گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

یہ ہیں بشیر بدر صاحب The living legend جن کی لمبی عمر کی ہم سبھی دعا کرتے ہیں اُنکی اچھی صحت کے لئے دعا گو ہوں۔

بشیر بدر صاحب کی پیدائش 15 فروری 1935 عیسوی کو فیض آباد میں ہوئی۔

بشیر بدر صاحب کی ایک خوبی ہے کہ مشکل زبان کا استعمال کم ہی کرتے نظر آتے ہیں۔ اُنکی غزلیں اُنکے اشعار ایسی زبان میں ہوتی ہے جسے آسانی سے سُنا اور محسوس کیا جا سکتا ہے۔ سمجھا جا سکتا ہے۔ اُنکی شاعری میں ایک نظریہ ہے، ایک گہری سوچ ہے اُنکی شاعری آسانی سے دل اور ذہن کو متاثر کرتی ہے جسکا اثر کافی دیر تک دل و دماغ میں رہتا ہے۔

اُنکے چند اشعار ؎

کوئی ہاتھ بھی نہ مِلائیگا جو گلے ملوگے تپاک سے
یہ نئے مزاج کا شہر ہے زرا فاصلے سے مِلا کرو

چراغوں کو آنکھوں میں محفوظ رکھنا
بڑی دور تک رات ہی رات ہوگی
مسافر ہیں ہم بھی مسافر ہو تم بھی
کسی موڑ پر پھر ملاقات ہوگی

بشیر بدر صاحب میرٹھ کے رہنے والے ہیں، ہر عام و خاص میں بیحد مقبول ہیں۔ وہ ایک بڑے اور کامیاب پروفیسر رہے ہیں۔ اُنکے شاگرد اُن کی عزت بھی کرتے تھے اُنہیں سرپرست اور دوست بھی سمجھتے تھے۔ 1987 میں میرٹھ میں زبردست دنگا ہوا جسکے نتیجہ میں انہیں کافی تلخ تجربات ہوئے بہت سارے گھر جلائے گئے، جہاں خوشیاں تھیں وہاں ماتم اور ویرانی چھا گئی، لوگوں کی تکلیفیں، بے چارگی اور وحشیانہ رویہ نے اُنکے جیسے خوش مزاج، سنجیدہ، پروقار، جذباتی، حساس انسان کو اندر سے توڑ ڈالا اُنکے شعر میں درد جھلکتا ہے۔

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں
ہر ڈھڑکتے پتھر کو لوگ دل سمجھتے ہیں
عمر بیت جاتی ہے دِل کو دِل بنانے میں

یہ چاندنی بھی جن کو چھوتے ہوئے ڈرتی ہے
دنیا انہیں پھولوں کو پیروں سے مسلتی ہے

بشیر بدر صاحب نے غزل کو ایک نیا لہجہ اور وقار عطا کیا ہے اردو کے جدید شعرا میں وہ کافی اُونچا مقام رکھتے ہیں۔ عالمی پیمانہ پر بشیر بدر کی غزلیں اور اُنکے اشعار سب سے زیادہ سُنے اور سراہے جاتے ہیں۔ وہ دنیائے ادب میں سب سے مشہور شاعروں میں سے ایک ہیں۔ لوگ انہیں پیار اور خلوص کے ساتھ سنتے ہیں، پڑھتے ہیں۔ انہیں سننے کے بعد اُنکے اشعار کا احساس کافی وقت تک ذہن میں باقی رہتا ہے۔

گورنمنٹ اردو لائبریری کی جانب سے لگاتار اُنکی یوم پیدائش کے موقع پر سیمینار کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے۔

انہیں یاد کر کے ہملوگ خوش ہوتے ہیں۔ ہر بار بحیثیت شاعر اُنکی عزت سامعین اور قارئین کی نظر میں بڑھ جاتی ہے۔ اُن کے اشعار کو سُن کر سیکھتے ہیں، سمجھتے ہیں، اُنکے احساسات اور جذبات کو ہر فرد اپنا جذبات اور احساس سمجھتا ہے۔ فصا میں ایک تازگی چھا جاتی ہے۔ یہ اُنکی خوبی ہے۔ اُنکے اشعار غرور اور تکبر کو قابو میں رکھنے کی ہدایت دیتے ہے۔

شہرت کی بلندی بھی پل بھر کا تماشہ ہے
جس ڈال پہ بیٹھے ہو وہ ٹوٹ بھی سکتی ہے

اُنکے ایک شعر کو میں دوبارہ یاد کرنا چاہتا ہوں ؎

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

دوسری طرح اُنکا ایک دوسرا شعر حالات پر طنزیہ نظر ڈالتا دکھائی دیتا ہے ؎

اخبار میں تو ایسی کوئی خبر نہیں تھی
جھلسے مکان جھوٹے افسانے کہہ رہے تھے

ہملوگ اِس بزرگ، مشہور، سادہ، ہر دل عزیز محترم شاعر کو اُنکی یوم پیدائش کے موقع پر اپنی خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

غرور و تکبر کا خاتمہ

راجدھانی دہلی سے عام آدمی پارٹی کا دور ختم ہو گیا، دہلی اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کو زبردست شکست فاش ہوئی اور یہ ہار عام آدمی پارٹی کے مکھیا اروند کجریوال کے کرتوت کی وجہ سے ہوئی، یو نا سمجھ بیٹھا تھا کہ دہلی کے شیش محل پر ہمیشہ ہمیش کے لئے فائز رہے گا، کبھی دہلی کی گدی سے نیچے نہیں اترے گا، بھول گیا تھا کہ ہندوستان یہ ایک جمہوری ملک ہے، عام آدمی جسے گدی پر شان و شوکت کے ساتھ بیٹھانا جانتی ہے تو گدی سے اتارنا بھی جانتی ہے، عوام کے ووٹ کی بہت قدر و قیمت ہے، عوام کی ناراضگی رنگ لائی ہے، دہلی کی باشعور انسان نے اروند کجریوال کو اچھی طرح سے سبق سکھادی ہے، بارہ سال تک دہلی کی عوام کو دھوکہ دیا ہے، فری کے نام پر اپنی سیاست کو چمکانے کا کام کیا ہے، کسی بھی وعدہ کو صحیح سے پورا نہیں کیا، کانگریس پارٹی نے عام آدمی کو آفر دیا تھا کہ اسمبلی انتخاب میں دونوں پارٹی کے درمیان اتحاد قائم کر لیا جائے تو بی جے پی کو ہرانے میں آسانی ہوگی لیکن اروند کجریوال اتحاد کے لئے راضی نہیں ہوا دونوں پارٹی ستر سیٹ پر اپنا امیدوار اتارا دونوں ایک دوسرے کا ووٹ کاٹنے کی کوشش کی، عام آدمی پارٹی کو اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی نے حمایت بھی کیا تھا، اکھلیش یادو لوک سبھا سنسد اقرا حسن عام آدمی کے لئے ووٹ بھی مانگا لیکن اس اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی نے بے دلی کے ساتھ لڑا ہے، الیکشن میں کوئی دلچسپی نہیں دیکھائی اور نہ ہی کسی امیدوار کے حق میں ووٹ مانگا ہے، اگر انتخاب پوری مظبوطی تن من کے ساتھ لڑنے کا من نہیں تھا تو اپنا امیدوار اتارنا بھی نہیں چاہئے، بی جے پی کو کامیاب کرنے میں اروند کجریوال کا پورا ہاتھ ہے، دہلی کی عوام کو قربانی کا بکرا بنا دیا گیا، عوام کبھی کجریوال کو معاف نہیں کرے گی، اب صفحہ ہستی سے عام آدمی پارٹی کا وجود ہی ختم ہو جائے گا، پارٹی دوبارہ ابھر بھی نہیں سکے گی، پارٹی گمنام ہو کر رہ جائے گی، بی جے پی دہلی اسمبلی انتخاب میں ۴۸ سیٹ پر زبردست کامیابی حاصل کی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی ۲۲ سیٹ ہی بچا سکی، ٹاپ لیڈروں میں عام آدمی پارٹی کے مکھیا سابق وزیر اعلی اروند کجریوال، وزیر تعلیم سابق نائب وزیر اعلی منیش سسودیا، اودھ اوجھا اپنی سیٹ ہار گئے، اس سے زیادہ بری بات اور جگ ہنسائی کیا ہو سکتا ہے کہ اعلی کمان ہی جنگ ہار سکتا ہے تو باقی دوسرے للو پچو کا کیا انجام ہوگا باقی عقل فہم رکھنے والے سمجھدار لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ غرور و تکبر والی حکومت کا خاتمہ ہو گیا

کانگریس پارٹی لگاتار تیسری دفعہ ہار گئی کسی ایک جگہ کامیاب نہیں ہوئی، اس کا مطلب ہے کہ کانگریس اعلی کمان کو بھی مسلسل ہارنے کے باوجود بھی سبق نہیں ملا، کوئی حکمت عملی بھی نہیں اپنا سکی، اوکھلا اسمبلی حلقے میں صرف ایک دفعہ راہل گاندھی، پپو یادو، عمران مسعود کانگریس کی امیدوار اریبہ خان کی حمایت میں ووٹ مانگنے آئے، جو جوش و جذبہ انتخاب میں دیکھانہ چاہئے وہ نہیں دیکھایا گیا، دہلی کی عوام پر امید تھی کہ دہلی کی تخت پر عام آدمی یا کانگریس کی سرکار ہوگی کسی کو ذرا بھی امید نہیں تھا کہ بی جے پی اتنی ساری ووٹوں سے کامیاب ہو کر سرکار بنا سکے گی۔

اوکھلا اسمبلی حلقے سے تیسری دفعہ لگاتار عام آدمی پارٹی کے امیدوار امانت اللہ خاں اپنی کامیابی درج کرائی ہے، بی جے پی کے امیدوار منیش چودھری اور امانت اللہ کے درمیان زبردست ٹکر تھی، بہت تھوڑے فرق کے ساتھ امانت اللہ خان کامیاب ہوئے ہیں، جبکہ شفاء الرحمن تیسرے نمبر پر اور کانگریس کی امیدوار اریبہ خان چوتھے نمبر پر تھی، دہلی سے مجلس اتحاد المسلمین کے دونوں امیدوار شفاء الرحمن اوکھلا اسمبلی حلقے سے اور طاہر حسین مصطفی باد سے ہار گئے، مجلس اتحاد المسلمین دہلی اسمبلی انتخاب میں پوری کوشش صرف کر دی تھی، بیرسٹر اسدالدین اویسی، امتیاز جلیل، شعیب جامعی جی جان ایک کر دیا تھا بہت ووٹ بھی حاصل ہوئے معمولی ووٹ سے ناکامی ہاتھ لگی، اب ان لوگوں کے منہ پر زور کا طمانچہ لگا ہوگا جو چیخ چیخ کر کہتے تھے کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین ووٹ کٹوا پارٹی ہے، ووٹ کاٹنے کی غرض سے ہر جگہ پہنچ جاتی ہے، مسلمانوں کو آپس میں لڑاتی ہے اور مسلمانوں کے ووٹ کو منتشر کیا جاتا ہے، یہ سب غلط اور بکواس قسم کی بات ہے، ہر پارٹی کو الیکشن لڑنے کا حق حاصل ہے، ہندوستان کی قانون اجازت دیتا ہے تو انتخاب لڑنا کچھ بھی غلط نہیں ہے، ہر طبقے اور برادری کے لوگ اپنی قیادت کو مظبوط و مستحکم کرتی ہے، اس کے لئے دن رات محنت کرتی ہے مسلمانوں کی کوئی قیادت نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لیڈر ہے، جدھر جس پارٹی کی لہر دیکھتا ہے بھاگنے لگتا ہے، مسلمان قوم تھالی کا بیگن ہے پلٹنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگتا، لوگوں میں اتحاد و یکجہتی نہیں، آپس میں میل جول نہیں، ایک دوسرے میں اتحاد و اتفاق نہیں سب کے اندر غرور و تکبر بھرا ہوا ہے، سب اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، کسی کو قائد و لیڈر و رہنما تسلیم کرنے کو تیار نہیں جس کی وجہ سے مسلمان ملک بھر میں ظلم و بربریت کے شکار ہو رہے ہیں اور آواز اٹھانے کے لئے کوئی تیار نہیں ہوتا، ہماری قوم میں نہ ہی ایسے علماء کرام میں ایسی طاقت و قوت اور میٹھاس موجود ہیں جن کی دعوت پر ساری امت ایک جٹ ہو سکے، لبیک کہنے کو تیار ہو اور نہ ہی قوم و ملت کا کوئی دانشور طبقہ ہے جس پر کوئی پوری طرح سے امید و بھروسہ کر سکے، آزادی کے بعد سے ابتک لوگوں کا اعتماد و بھروسہ کانگریس کے ساتھ تھا، کانگریس نے مسلمانوں کو ووٹنگ مشین سمجھ لیا، مسلمانوں کا استحصال کیا، کانگریس نے ہی مسلمانوں کے امید و حوصلہ کو چکنا چور کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، اس کی ایک مثال بابری مسجد سب کے سامنے ہے، جب تک مسلمان قوم بیدار نہیں ہوگی، سیادت و قیادت کو مظبوط و مستحکم نہیں کرے گی، اس وقت تک کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔ اس الیکشن نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس نے جان بوجھ کر بی جے پی کو جتائی ہے، اگر خود جیتنا مقصد ہوتا تو ہر سال کی طرح اس دفعہ بھی ہر اسمبلی حلقے میں ضرور جاتے، روڈ شو کرتے اور اپنے امیدوار کے لئے ووٹ مانگتے، اپنا کام شمار کرتے تو ممکن تھا کہ الیکشن میں کامیاب ہو جاتے لیکن ان دونوں پارٹیوں نے عوام کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے، لوگوں کے قیمتی ووٹوں کے ساتھ دھوکہ دینا تھا، اس لئے ایسی حرکت جان بوجھ کر کی گئی ہے۔

ملک کی راجدھانی میں ۲۷ سال بعد بی جے پی کی سرکار بننے جاری ہے، وزیر اعلی کی تلاش جاری ہے، قیاس آرائی کا بھی دور شروع ہو چکا ہے، جس میں منوج تیواری، نپور شرما کا نام لیا جا رہا ہے، آخری فیصلہ اعلی کمان کے اوپر ہے، وزیر اعظم نریندر مودی وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی ورکروں میں زبردست خوشی و مسرت ہے، ڈھول تاشہ اور میٹھائی کھلانے کا ماحول ہے، نیوز چینلوں پر مودی کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہیں، حالانکہ مودی یا امت شاہ کا کوئی کمال نہیں ہے، بلکہ عوام کا ووٹ بکھرنے کی وجہ سے کامیاب ہوئی ہے، نہیں تو بی جے پی سے نہ ملک کا ہندو خوش ہے اور نہ ہی مسلمان دہلی میں سرکار بدلنا ضروری تھا دہلی کی عام آدمی پارٹی سے پریشان تھی بھول بھلیوں میں کب تک رہتی اس لئے سرکار بدلنے کا من بنا چکی تھی، وہی ہوا جس کو عوام کو انتظار تھا، پانچ سال میں بی جے پی کی سرکار کچھ بھی غلط نہیں کر پائے گی، بس عوام کے بھروسے کو ایمانداری کے ساتھ پورا کرے دہلی کی ترقی ہو ملک ترقی کرے، اسکول و کالج کھولے جائیں، غنڈہ گردی، نشہ خوری، اور کریمنل مافیاؤں پر لگام کسے، خواتین کی عزت و آبرو اور اس کی حفاظت کو یقینی بنائے، سرکار کسی بھی پارٹی کی ہو نفرت و عداوت کو دور کر کے محبت کا فضا ہموار کرے، ملک کی عوام یہی چاہتی ہے، غرور و تکبر والی سرکار کا خاتمہ ہو گیا۔

محمد قمر عالم ندوی
محلہ کریمیہ، گڑھول شریف، سیتا مڑھی، بہار، انڈیا

وٹامنز کیا ہوتے ہیں؟

وٹامنز نامیاتی (organic) مرکبات ہوتے ہیں جو جسم کی نشوونما، افعال، اور صحت مند رہنے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ چونکہ جسم زیادہ تر وٹامنز خود پیدا نہیں کر سکتا، اس لیے ہمیں انہیں خوراک یا سپلیمنٹس کے ذریعے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ وٹامنز جسم کے لیے کیوں ضروری ہیں؟ وٹامنز مختلف جسمانی افعال میں مدد دیتے ہیں، جیسے کہ: مدافعتی نظام کو مضبوط بنانا جسم کو بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ توانائی پیدا کرنا کھانے کو توانائی میں تبدیل کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ہڈیوں، دانتوں اور مسلز کی مضبوطی کیلشیم کے جذب ہونے میں مدد کرتے ہیں۔ جلد، بال، اور آنکھوں کی صحت خلیوں کی مرمت اور نشوونما میں مدد کرتے ہیں۔ دماغی صحت یادداشت اور ذہنی سکون میں مدد دیتے ہیں۔ وٹامنز کی اقسام اور ان کے فوائد وٹامنز کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: 1. چکنائی میں حل ہونے والے وٹامنز (Fat-soluble vitamins) یہ وٹامنز جسم میں چربی میں ذخیرہ ہو سکتے ہیں اور لمبے عرصے تک محفوظ رہتے ہیں۔ وٹامن نظر، جلد اور قوتِ مدافعت کے لیے ضروری (پایا جاتا ہے: گاجریں، دودھ، مچھلی) وٹامن D ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے (پایا جاتا ہے: دھوپ، مچھلی، انڈے، دودھ) وٹامن E لد اور خلیوں کی حفاظت کے لیے (پایا جاتا ہے: بادام، سورج مکھی کے بیج، پالک) وٹامن K ون جمنے (clotting) اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے (پایا جاتا ہے: ہری سبزیاں، گوبھی) 2. پانی میں حل ہونے والے وٹامنز (Water-soluble vitamins) یہ وٹامنز جسم میں ذخیرہ نہیں ہوتے، اس لیے انہیں روزانہ خوراک سے لینا ضروری ہوتا ہے۔ وٹامن C دافعتی نظام کو مضبوط کرنے اور زخم بھرنے کے لیے (پایا جاتا ہے: لیموں، مالٹے، سبزیاں) وٹامن B کمپلیکس (B1,B2,B3,B5,B6,B7, B9,B12) دماغی صحت، توانائی، خون کے سرخ خلیے بنانے میں مدد دیتے ہیں (پائے جاتے ہیں: دالیں، گوشت، انڈے، دودھ، سبزیاں) وٹامنز کی کمی سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟ وٹامن A کی کمینظر کی کمزوری، جلد کی بیماریاں وٹامن D کی کمی وڈیوں کی کمزوری، جوڑوں کا درد وٹامن C کی کمی دافعتی نظام کی کمزوری، زخم دیر سے بھرنا وٹامن B12 کی کمی خون کی کمی (انیمیا)، کمزوری، یادداشت کے مسائل وٹامنز حاصل کرنے کے بہترین ذرائع تازہ پھل اور سبزیاں دودھ اور دودھ کی بنی ہوئی اشیاء گوشت، مچھلی، انڈے خشک میوہ جات (بادام، اخروٹ) دھوپ میں وقت گزارنا (وٹامن D کے لیے) نتیجہ وٹامنز صحت مند زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ متوازن خوراک اور اچھی غذائی عادات اپنا کر وٹامنز کی کمی کو روکا جا سکتا ہے، جو بیماریوں سے بچنے اور جسم کو مضبوط رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ عبد الحق محمد جعفر متعلم جامعہ تعلیم القرآن رام گھاٹ پورنیہ بہار

٭رانی ڈریسز ٹھاکر گنج ادھیرا الیون کو 167 رنز سے شکست دے کر فائنل میں پہنچی۔ نکھل چوہان مین آف دی میچ قرار پائے

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ٹھاکر گنج کرکٹ کلب ایسوسی ایشن کی جانب سے جہانگیر عالم میموریل نیو ایئر چیلنجر ٹرافی کا پہلا سیمی فائنل ادھیرا الیون اور رانی ڈریسس مانک پور ٹھاکر گنج کے درمیان گاندھی گراؤنڈ ٹھاکر گنج میں کھیلا گیا۔ آج کے میچ میں مہمان خصوصی ٹھاکر گنج نگر پنچایت کے چیف کونسلر سکندر پٹیل، مہمان خصوصی، ڈپٹی چیف کونسلر کے نمائندے کرشنا کمار سنہا، سابق کونسلر، سماجی کارکن بلکولہری، کونسلر کے نمائندے پردیپ ساہ، سابق ٹی سی سی کھلاڑی ابھے جھا، اروند جھا اس میچ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، جن کا گلدستے سے استقبال کیا گیا کلب کے صدر کنہیا لال مہتو سکریٹری سنجے سینہا، انیل ساہ اکاش چودھری نسیم اختر نے پھول مالا پہنا کر استقبال کیا وہیں رانی دریسیس کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کی۔ پہلی انگ میں رانی ڈریسیس ٹھاکر گنج نے بیس اوور میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 217 رن بنائے۔ ادھیرا الیون کے بولر پریم ساہ نے دو اور منا اور اروند نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ دوسری انگ میں ادھیرا الیون اپنے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 2.12 اوورز میں 50 رن پر آل آؤٹ ہوگئی اور 167 رن سے سیمی فائنل جیت کر فائنل میں پہنچ گئی۔ ادھیرا کے واحد بلے باز سونو ساہ نے 18 رن بنائے۔ رانی ڈریسیس کے باؤلرز زاہد نے 3، نرالا اور ویبھو نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مین آف دی میچ نکھل چوہان رہے جنہوں نے 88 رن کی انگ کھیلی، میچ کے امپائر نسیم اختر اور ہریتھک چودھری، تھرڈ امپائر پریم چودھری، ریفری روہت جیسوال، کمنٹیٹر سنیل ساہنی، راہول مشرا، انوبھو گوسوامی اور اسکورر وشال چودھری تھے۔ میچ میں کلب کے صدر کنہیا لال مہتو، نائب صدر روہت جیسوال، سکریٹری سنجے سنہا، کوآرڈینیٹر امیت سنہا، اروند جھا، انیل ساہ، امرجیت چودھری، پریم چودھری، بٹو ساہ، کش ساہ، درگا ساہ، سورج چودھری، گووند یادو، وکاش ڈی، موو کی، موو دی، چاؤ دی، موہک اور دیگر موجود تھے۔

محفوظ انٹرنیٹ ڈے“ کے موقع پر ورکشاپ کا انعقاد

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

حکومت بہار کے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ہدایت کے مطابق ضلع مجسٹریٹ وشال

راج کی صدارت میں پورے کشن گنج ضلع میں ٭محفوظ انٹرنیٹ ڈے٭ کے موقع پر VC کے ذریعے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد انٹرنیٹ صارفین کو آن لائن سیکورٹی، پرائیویسی اور سائبر کرائم سے تحفظ کے بارے میں آگاہ کرنا تھا، ورکشاپ میں ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے تمام افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ تقریب میں آن لائن سیکورٹی سے متعلق مختلف پہلوؤں جیسے کہ پاس ورڈ کی حفاظت، سوشل میڈیا پر محفوظ رویہ، سائبر بدمعاشی، آن لائن فراڈز، اور ذاتی ڈیٹا کے تحفظ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد ہر عمر کے انٹرنیٹ صارفین کو یہ سمجھانا تھا کہ انٹرنیٹ کی حفاظت کو نہ صرف تکنیکی اقدامات سے بلکہ آگاہی اور احتیاط سے بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

پریا لیونگ ہندوستان میں پھیل رہی ہے

نئی دہلی: ارون پال کے ذریعہ 2013 میں سلیکون ویلی میں قائم کی گئی، پریا لیونگ نے

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بزرگوں کی زندگیوں کا از سر نو تصور کیا ہے، جس سے متحرک کمیونٹیز تخلیق کی گئی ہیں جہاں عمر بڑھنے کو خوشی، تخلیقی صلاحیتوں اور مقصد کے ساتھ قبول کیا جاتا ہے۔ اب، پریا لیونگ ہندوستان میں اپنا اختراعی نقطہ نظر لے کر آ رہی ہے۔ جو زندگی کے سب سے زیادہ تکمیلی مرحلے کے طور پر بڑھاپے کے لیے ایک نیا نقطہ نظر پیش کر رہی ہے۔ پریا لیونگ کے بانی، ارون پال نے کہا،" پریا لیونگ میرے لیے انتہائی ذاتی ہے۔" "یہ میرے والدین کو خراج تحسین ہے، جنہوں نے مجھے امریکہ میں بہتر زندگی دینے کے لیے سب کچھ ہندوستان میں چھوڑ دیا۔ ان کی قربانیوں، ان کی لچک اور ہندوستان کے ساتھ ان کے پائیدار تعلق نے مجھے پریا لیونگ بنانے کی ترغیب دی۔ اب، میں ہندوستان میں عمر بڑھنے کے لیے ایک نئے، متحرک اندازِ فکر کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو حل کرتے ہوئے ہندوستانی ڈائسپورا کو ان کی جڑوں سے دوبارہ جوڑنا چاہتا ہوں۔

للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی مینز کرکٹ ٹیم نے ریکارڈ جیت درج کی

11 فروری سے 22 فروری 2025 تک کالنگا انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی، بھونیشور، اڈیشہ میں ایسٹرن زون انٹر یونیورسٹی

کرکٹ (مرد) ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی، دربھنگہ کی کرکٹ ٹیم نے بھی حصہ لیا۔ اس مقابلے میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کا پہلا مقابلہ کلچرل یونیورسٹی، گیا کے جنوبی بہار سے ہوا جس میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم کامیاب حکمت عملی کے تحت پہلے بیٹنگ کرنے آئی اور 20 اوورز میں مجموعی طور پر 289 رنز بنائے۔ اس میچ میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے بلے باز آرین کمار نے 64 رنز، التمش نے 68 رنز، بھسمن نے 60 رنز اور پوسٹ گریجویٹ اسپورٹس کونسل کے راہول رونالڈ نے سب سے زیادہ 69 رنز بنائے۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم نے کلچرل یونیورسٹی، گیا کے جنوبی بہار کو تین وکٹوں کے نقصان پر 290 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں ہدف کے تعاقب کے لیے میدان میں اتری سنٹرل یونیورسٹی، گیا کی جنوبی بہار کی کرکٹ ٹیم للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے بہادر اور تیز گیند بازوں کے ہاتھوں صرف 71 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اس میچ میں للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے گیند باز افضل نے چار، آدتیہ راج نے دو اور سمن نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے تیز گیند بازوں اور شاندار بلے بازی کی جیت کی حکمت عملی کی بدولت کلچرل یونیورسٹی کی جنوبی بہار گیا صرف 71 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ جیت اس لیے خاص ہے کیونکہ اس سے پہلے مشرقی زون کے اندر یونیورسٹی کرکٹ مقابلے میں کوئی بھی ٹیم اتنے بڑے مارجن سے نہیں جیتی تھی۔ ایسٹرن زون انٹر یونیورسٹی کرکٹ مقابلے کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی ٹیم نے نہ صرف یہ میچ جیتا ہے بلکہ پہلی بار 218 رنز سے فتح کا نیا ریکارڈ بھی بنایا ہے۔ للت نارائن متھیلا یونیورسٹی، دربھنگہ کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے اس جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں تمام کھلاڑیوں، کوچز اور ٹیم منیجر کو ان کی منفرد کامیابی کے لیے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ کھیلوں کے میدان میں حیرت انگیز کامیابی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ یہ یونیورسٹی کھیلوں کے تئیں بیداری کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ یونیورسٹی کے اسپورٹس آفیسر امرت کمار جھا نے اس تاریخی جیت پر خوشی کا اظہار کیا اور تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میری خدا سے دعا ہے کہ ہمارے کھلاڑی اسی طرح محنت کریں اور کھیل کے میدان میں یونیورسٹی کا نام روشن کریں۔ یونیورسٹی کے فنانس ایڈوائزری رجسٹرار، ایگزامینیشن کنٹرولر، فنانس آفیسر، اساتذہ اور کھیل سے محبت کرنے والوں نے بھی یونیورسٹی کی کرکٹ ٹیم کی جیت پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔

دربھنگہ زون کی ڈی آئی جی پہنچی سمستی پور، صدر ڈی ایس پی اول کے دفتر کا سالانہ سروے کیا

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ڈی آئی جی نے صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا۔ سنگین زمرے کے پہلے سے زیر التوا مقدمات کو جلد مکمل کئے جانے کی ہدایات دیں، دربھنگہ زون کی ڈی آئی جی ڈاکٹر سوپنا گوتم میشرم منگل کو سمستی پور پہنچیں جہاں انہوں نے صدر ڈی ایس پی 1 سنجے کمار پانڈے کے دفتر کا معائنہ کیا۔ سب سے پہلے ڈی آئی جی کو گارڈ آف آنر دیا گیا۔ اس کے بعد ڈی آئی جی نے دفتر کی فائلوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران ڈی آئی جی نے گھوم گھوم کر دفتر کا معائنہ کیا۔ اس دوران ایس پی اشوک مشرا، ڈی ایس پی صدر کے کے دیواکر، ٹرافک ڈی ایس پی آشیش راج، لائن ڈی ایس پی سنیل کمار، تربیتی ڈی ایس پی اشیتا کماری، ہتیش چندر دھریا سمیت دیگر افسران موجود تھے، بعد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی آئی جی نے کہا کہ صدر ڈی ایس پی 1 کے دفتر کا سالانہ معائنہ کیا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران مرکزی دفتری کاموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے ریکارڈز کا جائزہ لیا گیا ہے جو دفتر کو برقرار رکھنے ہوتے ہیں۔ اس کا پولیسنگ پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ روک تھام میں بہت مدد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پرانے کیس کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ ہدایت کی گئی ہے کہ سنگین مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد نمٹایا جائے۔ گرفتاری اور دیگر کارروائیاں فوری کی جائیں۔ اس کے ساتھ جرائم کی روک تھام کے حوالے سے بھی کئی ہدایات دی گئی ہیں۔ گشت کے نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ جائیداد سے متعلق جرائم کو کم سے کم کیا جائے اور جلد از جلد ان کا سراغ لگایا جائے۔ پولیس ریلائنس ڈکیتی کیس اور انیل جیولرس ڈکیتی کیس میں باقی مجرموں کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے ماری جاری ہے۔ بہت جلد سبھی کو گرفتاری کر لی جائے گی

انٹرسیٹی ایکسپریس میں اچانک دھواں نکلنے سے مچا ہڑکمپ

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) جے نگر سے دانا پور جا رہی انٹرسیٹی ایکسپریس کے چیئر کار سے دھواں نکلنے لگا، دھواں دیکھتے ہی ڈرائیور نے ٹرین روک دی اور مسافر ٹرین سے کودنے لگے، بتاتے چلیں کہ اس وقت بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹلا، جب انٹرسیٹی ایکسپریس سمستی پور اور مظفر پور ریلوے سیکشن کے پوسارو ڈاور ڈوبھا اسٹیشن کے درمیان ٹرین کی چیئر کار سے اچانک دھواں نکلنے لگا۔ ایسے میں دھواں دیکھتے ہی مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حالانکہ ڈرائیور کی سوجھ بوجھ کی وجہ سے ٹرین کو فوری طور پر روک دیا گیا تھا لیکن اس وقت تک کئی مسافروں نے گھبراہٹ میں ٹرین سے چھلانگیں لگانا شروع کر دیں جس کی وجہ سے انٹرسٹی ایکسپریس میں اچانک دھوئیں کے باعث بھگدڑ مچ گئی، ڈرائیور کی عقلمندی سے حادثہ ٹل گیا۔ جب دھواں نکلنا شروع ہوا، اطلاع ملتے ہی ریلوے ملازمین نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ تاہم اس واقعے کے دوران مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے مسافروں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع ریلوے کے سینئر افسران کو دی گئی ہے، جیسے ہی دھواں نکلا، مسافروں کو لگا کہ ٹرین میں آگ لگی ہے۔ گھبراہٹ میں لوگ جان بچانے کے لیے ٹرین سے کودنے لگے۔ اس دوران کئی مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ یہ اطمینان بخش بات ہے کہ کسی مسافر کی جان کو کوئی سنگین خطرہ لاحق نہیں ہوا۔ فی الحال اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

زندگی کے تمام امور قرآن کی روشنی میں انجام دیں/مولانا عبدالرشید صاحب مظاہری

سیتامڑھی (تنویر شمسی) مدرسہ عربیہ طیب العلوم مدنی مسجد پر یہار کے اجلاس کی صدارت مولانا مظفر حسین مظاہری نے کی مولانا نے فرمایا کہ اپنی نیتوں کے رخ کو درست کریں مزید کہا کہ ہمارے اکابرین نے مدارس کا قیام بچوں کے کھانے پینے کا انتظام یا روزگار یا امامت کے لئے نہیں کیا تھا بلکہ اسلام کو اپنے تمام تشخصات کے ساتھ محفوظ کرنے حفاظت دین اور اشاعت دین کے لئے قائم کیا تھا نظامت کے فرائض مولانا رضاء اللہ قاسمی نے انجام دیا، مجلس کا آغاز استاد مدرسہ ہذا کی تلاوت سے ہوا، اسکے بعد مولانا عمر عبداللہ قاسمی بارہ بنکوی نے عمدہ آواز میں نعت نبی گنگناتے ہوئے سامعین کے دل مسحور کر دیا اور سامعین سے خوب داد وتحسین حاصل کی، خطبہ قاری شعیب نے پیش کیا۔ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے اپنے پر اثر، دل پذیر اور فکر انگیز خطاب میں فرمایا کہ قرآن کریم کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے اس کی تعلیم وخدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارا انتخاب فرمایا یہ وہ عظیم نعمت ہے جس کا کوئی بدل نہیں ہے جس کو یہ نسبت ملی ہوئی ہے اگر وہ اس کی ناقدری کرتا ہے تو وہ کسی قسم کے اعزاز کا مستحق نہیں ہے حافظ قرآن اور عالم دین ہوکر محروم ہوجائے ایسا نہیں ہوسکتا جو کچھ ہم محروم ہوتے ہیں اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں ہم دنیاداروں سے تو معاملہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے معاملہ نہیں کرتے معاملہ اللہ تعالیٰ سے کر لیجئے پھر دیکھئے اللہ تعالیٰ کیسے نوازتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے خوف خدا اور پرہیزگاری اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ ایسی جگہ سے رزق دیں گے کہ اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوگا آخر میں حضرت والا نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قابلیت کے ساتھ قبولیت بھی عطا فرمائے اور قبولیت تصحیح نیت اور قبولیت والے اعمال سے ملتی ہے۔ مولانا احمد حسین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس شعبہ سے وابستہ کیا ہے اور رات دن کا مشغلہ ہمارا قرآن کو پڑھنا پڑھانا سننا سنانا ہے اللہ تعالیٰ نے تکوینی طور پر ہم سب کو اس اہم کام میں لگایا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر کیا جائے کم ہے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر ایک کی روزی کا وعدہ فرمایا ہے اور خوش قسمتی ہے کہ ہماری روزی روٹی کو کلام اللہ کے ساتھ رکھ دیا ہے اور اکابرین کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے اور نیتوں کے بدلنے سے حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں، مہمان خصوصی حضرت مولانا مفتی عبدالماجد رشیدی ناظم مدرسہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سرائے میر اعظم گڈھ یوپی نے اپنے خطاب میں قرآن پاک کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جس گھر میں کام کا آغاز صبح سویرے قرآن پاک کی تلاوت تجوید اور صحت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس گھر میں خیر وبرکت ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کل حاملین قرآن اور علماء کرام کی بہت زیادہ ناقدری ہوری ہے۔ ہم لوگ اپنے ائمہ کرام کی قدر منزلت نہیں کرتے ہیں انھیں گھر کا ملازم اور مزدور سمجھتے ہیں، حالاں کہ وہ جس محراب میں کھڑے ہوکر نماز پڑھاتے ہیں وہ محراب نبی ﷺ ہے اور یہ بہت مہتم بالشان جگہ ہے ہمارے آقائے نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی محراب سے خطبہ دیتے تھے اور اسی محراب میں کھڑے ہوکر نماز کی امامت فرماتے تھے، اسی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آج ہمارے علماء کرام امامت کرتے ہیں، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مسجد کے متولی اور ٹرسٹی قدم قدم پر ان کی بے عزتی کرتے ہیں، مولانا انوار اللہ فلک قاسمی کا ہوا انھوں نے کہا کہ آج کل مسلمانوں بالخصوص اسکول وکالج کے طلبہ وطالبات میں جو فکری وذہنی ارتداد پھیل رہا ہے اس میں والدین کی پہلی ذمہ داری ہے اس کے بعد اساتذہ ائمہ وخطبہ کی ذمہ داری ہے مولانا اشتیاق احمد الاعظمی نے فرمایا آپ اسلام کو دین فطرت کے انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کریں ورنہ اس وقت کی صورت حال بہت نازک ہے علماء حالات کے مطابق تیاری کریں اور امت کی رہنمائی کریں نصاب تعلیم اور ٹیچرس کو پہلے مسلمان بنائیں اور اس کے لیے تیاریاں کریں۔ رشیدالامت حضرت مولانا عبدالرشید مظاہری شیخ الحدیث مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم سرائے میر اعظم گڈھ یوپی نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں علم دین کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی اور لوگوں کو مدارس ومکاتب سے اپنا تعلق قائم کرنے کو کہا مزید انہوں نے کہا کہ اس علاقہ میں تعلیم یافتہ لوگوں کی بہت کمی محسوس ہوئی بہت سارے لوگ اپنا نام تک لکھنا نہیں جانتے ہیں، اس کی بڑی وجہ یہی ہے کہ بہت سارے لوگ درازی عمر کی وجہ سے علم دین سیکھنے میں عار اور شرم محسوس کرتے ہیں صحابہ کے زمانہ میں چھوٹی بڑی ہر عمر کے لوگ علم حاصل کرتے تھے عمر کی زیادتی حصول علم سے مانع نہیں ہوتی تھی جس طرح صحابہ کرام علم حاصل کرتے تھے اسی طرح صحابیات بھی علم حاصل کرتی تھیں حضرت نے آپسی عداوت ودشمنی اور بھید بھاؤ کو ختم کرنے کی دعوت دیا اور فرمایا کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے، اس لئے ہر مسلمان کے سینے میں یہ کتاب محفوظ رہنی چاہئے، انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان کو اپنی زندگی میں تمام امور قرآن وحدیث کی روشنی میں انجام دینے چاہئے، حضرت نے آگے فرمایا کہ قرآن کریم صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے پوری انسانیت کے لئے نازل کیا ہے، اسلئے قرآن کے صحیح پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے اخیر میں مولانا اشتیاق احمد الاعظمی کی رقت انگیز دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا، جلسہ دستار بندی میں ملک کی عظیم شخصیات نے شرکت کی اور ملک کے مختلف گوشہ سے تعلق رکھنے والے 45 حفاظ کرام کی دستار بندی عمل میں آئی مدرسہ طیب العلوم پر یہار ضلع سیتامڑھی بہار کے ناظم قاری احمد اللہ صاحب نے جلسہ میں آئے ہوئے تمام مہمانوں کا اور مدرسے کے اساتذہ وذمہ داران، اور جس کسی نے بھی دامے درمے سخنے اس اجلاس اور مدرسے کی تعاون میں حصہ لیا سب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ تمام محبین کے نیک جائز تمناؤں کو پوری فرمائے ہمہ تن ساتھ رہنے والے عمر سیف اللہ عرف بابو بھائی اکڈنڈی مولانا مرتضی قاری محمد مامون الرشید صاحب رشیدی خانقاہ محمودیہ پر یہار، ماسٹر راشد فہمی، اسعد اللہ کنہواں، قاری محمد امین الرشید سیتامڑھی، مولانا اجمل، مولانا مناظر عالم قاسمی، حافظ محفوظ، حافظ اشرف، حافظ مرتضی، قاری شمیم، الحاج علی امام صاحب محمد رضوان صاحب صدر مدرسہ ہذا محمد نور الہدی، قاری عبدالعظیم نیر، نعمت اللہ وغیرہم کے نام قابل ذکر ہیں

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को झारखण्ड में ज़रूरत है

No-1 SE

DISTRICTS

1	Ranchi
2	Deoghar
3	Bokaro
4	Giridih
5	Koderma
6	Godda
7	Chatra
8	Dhanbad
9	Gharwha
10	Jamshedpur
11	Pakur
12	Latehar
13	Hazaribagh
14	Lohardaga
15	Palamu
16	Ramghar
17	Simdega
18	West Singhbhum
19	Sahebganj
20	Gumla
21	Khunti
22	Saraikela Kharsawan
23	Dumka
24	Jamtara

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpressranchi@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

مدھوبنی اور سمستی پور میں سوتنترا سینانی ٹرین پر پتھراؤ

12 اے سی کوچ کی کھڑکی ٹوڑے، مہا کمبھ جانے والے عقیدت مندوں کی تھی ہجوم، جی آر پی نے کے جوان صحافیوں کے ساتھ کیا بدتمیزی

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) جے نگر سے نئی دہلی جانے والی سوتنترتا سینانی سپر فاسٹ ایکسپریس پر پیر کی شام مدھوبنی اور سمستی پور اسٹیشنوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ اسٹیشن پر مہا کمب میں جانے والے عقیدت مندوں کی بھیڑ تھی۔ لوگ اے سی کوچ میں سوار ہونے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اندر سے مسافروں نے گیٹ بند کر دیا تھا۔ اس سے ناراض مسافروں نے پلیٹ فارم پر ہنگامہ کیا۔ اس دوران پتھراؤ بھی کیا گیا۔ جس کی وجہ سے تقریباً 12 اے سی کوچ کے شیشے ٹوٹ گئے۔ کچھ مسافر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹرین سمستی پور اسٹیشن پہنچی تھی۔ یہاں مہا کمب میں جانے والے مسافروں کی بڑی بھیڑ تھی۔ لوگ ٹرین میں چڑھنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن پھاٹک اندر سے نہیں کھلا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد آر پی ایف کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ اور اپنے ایک افسر کو ٹرین کی بوگی میں چڑھانے جس کی وجہ سے مسافروں نے ہنگامہ کھڑا کر دیا جسکی وجہ سے آر پی ایف نے ہنگامہ کرنے والے دو افراد کو حراست میں لے لیا۔ اسی دوران مدھوبنی اسٹیشن پر بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس میں زخمی ہونے والے مسافروں نے سمستی پور اسٹیشن پر اپنی آپ بیتی بیان کی۔ انھوں نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ ٹرین کے اندر بیٹھے جی آر پی ایک افسران نے میڈیا کے ساتھ بدتمیزی کی، ٹرین کے اندر بیٹھے اودھیش کمار سنگھ نے بتایا کہ ؛ ہم جے نگر سے پریاگ راج جا رہے تھے۔ شیشہ توڑنے والے بھی پریاگ راج جانا چاہتے تھے۔ ریلوے انتظامیہ کی ناکامی ہے۔ ٹرین کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے تھے۔ اس صورتحال میں مسافر ٹرین میں سوار نہیں ہو پا رہے تھے۔ اسی وجہ سے باہر سے مسافروں نے ہنگامہ کرتے ہوئے شیشہ باہر سے توڑا، مدھوبنی میں بھی توڑ پھوڑ کی گئی ہے جس کی وجہ سے انہیں کافی چوٹیں آئی ہیں جبکہ ڈی آر ایم ونے سریواستو نے بتایا کہ مدھوبنی اسٹیشن پر مسافروں کی بھیڑ تھی۔ اس دوران کچھ مسافروں نے توڑ پھوڑ کی۔ کچھ شیشے ٹوٹ گئے ہیں۔ جی آر پی پولیس اسٹیشن انچارج بی پی آلوک نے بتایا کہ سمستی پور ریلوے اسٹیشن پر مسافروں میں کوئی ہنگامہ نہیں ہوا۔ مسافروں نے مدھوبنی اسٹیشن میں ہی توڑ پھوڑ کی ہے۔ حلانکہ یہاں دو کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف 13 جنوری کو بعد از شب برات جلیل حسین ہاؤس میں منعقد کرے گی

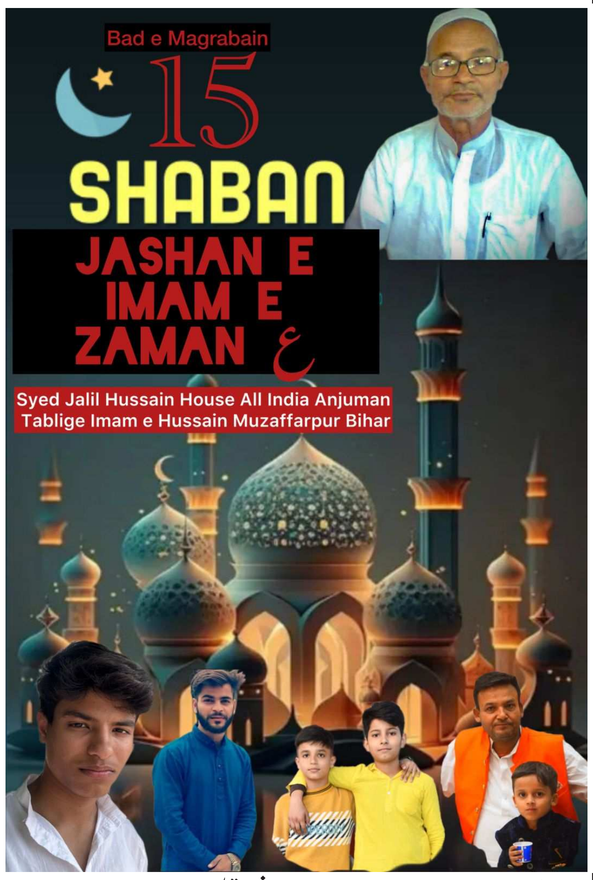

ہر سال کی طرح اس سال بھی مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کے زیر اہتمام یوم ولادت باسعادت حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف 13 جنوری کو بعد از شب برات جلیل حسین ہاؤس میں منعقد کرے گی۔

سینکو گولڈ اور ڈائمنڈز نے توسیع کی اور رانچی میں پہلا ایور لائٹ شوروم لانچ کیا: بالی ووڈ اداکارہ مونی رائے موجود تھیں

رانچی، 11 فروری 2025: سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز، ملک کا معروف جیولری خوردہ فروش، ایک جیولری برانڈ ہے جس کے 172 سے زیادہ شورومز پورے ملک میں شروع ہونے والی تعداد کی بنیاد پر ہیں۔ یہ اپنی 85 سال کی مضبوط میراث اور مشرقی ہندوستان میں سب سے بڑے جیولری ریٹیل برانڈ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس برانڈ کو مسلسل چوتھے سال TRA کی طرف سے ہندوستان میں 2nd سب سے زیادہ بھروسہ مند جیولری برانڈ قرار دیا گیا ہے۔ اسے 2024 میں انتہائی مطلوبہ جیولری برانڈ کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا اور ڈیلوئٹ کی عالمی لگژری گڈز کی فہرست میں 78 ویں نمبر پر تھا۔ یہ کامیابی اسے اپنے دوسرے حریفوں سے بہت آگے رکھتی ہے۔ پاسا ہاؤس، سرکلر روڈ، لالپور، رانچی میں واقع یہ نیا اور عظیم الشان ایور لائٹ شوروم 1500 مربع فٹ کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کا سجیلا اور جدید ماحول صارفین کو ایک منفرد اور بہترین خریداری کا تجربہ فراہم کرے گا۔ شوروم کے آغاز پر تبصرہ کرتے ہوئے، مسٹر سوانکر سین، ایم ڈی اور سی ای او، سینکو گولڈ اینڈ ڈائمنڈز نے کہا، ”ہم پاسا ہاؤس، رانچی میں اپنے نئے شوروم کے شاندار افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ یہ ہمارے لیے ایک اہم سنگ میل ہے کیونکہ ہم وسطی ہندوستان میں پھیل رہے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے پی ایم مودی کے فرانس اور امریکہ کے سفارتی دورے کی ستائش کی، ماحولیاتی مسائل پر ٹھوس حکمت عملی کا مطالبہ بھی کیا

نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا کے ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے وزیر اعظم مودی کے دورہ فرانس اور امریکہ کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔انہوں نے ہندوستان اور ان دونوں مما لک کے درمیان دوستی اور تجارتی تعلقات کو بڑھانے کے امکانات کے بارے میں امید کا اظہار کیا اور اس طرح کے تعلقات کو ایک نئے عروج پر پہنچنے کا تصور کیا۔پٹنوی نے ان سفارتی مصروفیات کی اہمیت پر زور دیا نہ صرف اقتصادی تعاون کے لیے بلکہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھی۔انہوں نے ہندوستان، فرانس اور امریکہ کے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی آلودگی اور کرہ ارض کو متاثر کرنے والے دیگر اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر تعاون کریں۔ان کی کال بین الاقوامی تعلقات اور عالمی استحکام کی کوششوں کے باہمی ربط کی بڑھتی ہوئی پہچان کی عکاسی کرتی ہے۔ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور ان مما لک کے درمیان دوستی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط کرنا، سفارتی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ایک ٹھوس حکمت عملی کی ترقی جو نہ صرف ماحولیاتی انحطاط کا مقابلہ کرے گی بلکہ پائیدار طریقوں کو بھی فروغ دے گی جس سے تمام شامل مما لک کو فائدہ پہنچے گا۔مکالمے اور تعاون کو فروغ دے کر، ان کا خیال ہے کہ عالمی خدشات سے نمٹنے میں اہم پیش رفت کی جا سکتی ہے جو اجتماعی طور پر انسانیت کو متاثر کرتے ہیں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے ماحولیاتی آلودگی اور دیگر عالمی چیلنجوں جیسے اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے عالمی رہنماؤں کے درمیان تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔اور ایک ٹھوس حکمت عملی جو مستقبل کی نسلوں کے لیے ایک صحت مند سیارے کو فروغ دینے کے لیے پائیدار طریقوں اور اجتماعی کارروائی کو ترجیح دیتی ہے۔سفارت کاری اور باہمی تعاون کے ذریعے ان کا خیال ہے کہ ہندوستان عالمی سطح پر ان کوششوں کی قیادت کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔تینوں عالمی رہنماؤں کے لیے ماحولیاتی آلودگی اور دیگر عالمی چیلنجوں جیسے اہم مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی تیار کرنے کی اہم ضرورت اور اس طرح کا تعاون پائیداری اور سماجی انصاف میں اہم پیشرفت کا باعث بن سکتا ہے، جس سے نہ صرف شامل مما لک بلکہ پوری عالمی برادری کو فائدہ پہنچے گا۔

منی پور میں نئے وزیر اعلیٰ کی تقرری کے لیے بات چیت جاری

امپھال، 11 فروری (یواین آئی) منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کے استعفیٰ کے بعد ریاست کے اگلے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے منگل کو گہری بات چیت کر رہے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ مسٹر سنگھ نے اتوار کی شام وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔انہوں نے اپنا استعفیٰ گورنر کو پیش کر دیا ہے۔تاہم گورنر اجے کمار بھلا نے انہیں نئے وزیر اعلیٰ کی تقرری تک قائم مقام وزیر اعلیٰ رہنے کو کہا ہے۔بی جے پی لیڈر سمبت پاترا اس معاملے پر پارٹی ایم ایل اے سے بات کر رہے ہیں۔منی پور اس وقت سیاسی اور آئینی بحران سے گزر رہا ہے کیونکہ 10 فروری سے ہونے والا ریاستی اسمبلی کا اجلاس بھی ملتوی کر دیا گیا ہے۔قواعد کے مطابق دو اسمبلی اجلاسوں کے درمیان چھ ماہ کا فرق نہیں ہونا چاہیے اور آخری اجلاس 12 اگست 2024 کو ختم ہوا تھا۔سبھی کی نظریں بی جے پی کے مرکزی قائدین کی اگلی کارروائی پر ہیں تاکہ ریاست کو اس بحران سے نکالا جا سکے۔

دلتوں، اقلیتوں کا ووٹ نہ ملنے سے کانگریس ہار گئی: یادو

نئی دہلی، 10 فروری (یواین آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے پارٹی کارکنوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو اس کی محنت کا فائدہ نہیں ملا، لیکن تمام امیدواروں اور کارکنوں نے نچلی سطح پر محنت کی تھی اور انہیں کانگریس کارکنوں پر فخر ہے۔مسٹر یادو نے کہا،" پارٹی دلتوں اور اقلیتوں کے ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی، جس سے ہمارا ووٹ شیئر متاثر ہوا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کو فائدہ ہوا۔" انہوں نے کہا کہ دلتوں اور اقلیتوں کے بی جے پی مخالف ووٹ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے جھوٹے پروپیگنڈے کی وجہ سے انہیں پڑا، کیونکہ اے اے پی نے یہ غلط فہمی پھیلائی کہ وہ حکومت بنا رہی ہے۔

پوئی کے جے بھیم نگر میں دلت برادری کے مکانات مسمار کرنے والے افسران اور بلڈر کے خلاف مقدمات درج

ممبئی 11 فروری (یواین آئی) پوئی کے جئے بھیم نگر میں تقریباً 650 دلت خاندانوں کے خلاف 6 جون 2024 کو ممبئی میونسپل کارپوریشن کے افسران، پولیس، بلڈر رنجن ہیرانندانی اور مقامی ایم ایل اے نے ملی بھگت کر کے غیر قانونی کارروائی کی تھی۔پولیس نے گھروں میں گھس کر بچوں، حاملہ خواتین اور بزرگوں کو زدوکوب کیا تھا اور زبردستی بلڈوزر چلاکران کے گھروں کو مسمار کر دیا تھا، جس کی وجہ سے سینکڑوں خاندان بے گھر ہو گئے تھے۔اس معاملے میں ممبئی ہائی کورٹ کے حکم پر بی ایم سی کے افسران، پولیس اور بلڈر کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں۔جئے بھیم نگر میں گزشتہ 25 سے 30 سالوں سے تقریباً 650 دلت خاندان مقیم تھے، جن کے بچے آس پاس کے اسکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم تھے۔لیکن برسات کے دوران بی ایم سی ایس ڈویژن کے افسران، پوئی پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر جیتندر رسونو نے سمیت سیکڑوں پولیس اہلکار اور ڈیولپر ہیرانندانی و مقامی ایم ایل اے نے آپسی ملی بھگت سے 650 خاندانوں کو بے گھر کر دیا۔اس کے بعد بلڈر رنجن ہیرانندانی نے اپنے غنڈوں کا استعمال کرتے ہوئے راتوں رات پورے علاقے کو چاروں طرف سے شیڈ لگا کر گھیر لیا اور 6 ایکڑ (24000 مربع میٹر) زمین پر قبضہ کر لیا۔بے گھر ہونے والے یہ 650 پسماندہ خاندان اب بھی فٹ پاتھ اور کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔سابق وزیر اور مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر محمد عارف نسیم خان نے متاثرہ رہائشیوں کو لے کر اس وقت کے گورنر رمیش بیس اور اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر سے ملاقات کی تھی اور واقعے کی مکمل تفصیلات پیش کی تھیں۔ساتھ ہی اس وقت کے وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ کو بھی تحریری طور پر اس معاملے کی اطلاع دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔اس کے بعد ایک متاثرہ شہری نے ممبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی۔عدالت نے جوائنٹ پولیس کمشنر (جرائم) اور ایڈیشنل پولیس کمشنر (جرائم) کی قیادت میں ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) تشکیل دینے کا حکم دیا اور تفصیلی رپورٹ طلب کی۔ایس آئی ٹی نے باریک بینی سے تفتیش کر کے رپورٹ عدالت میں جمع کرائی، جس میں غیر قانونی کارروائی ثابت ہوئی۔اس رپورٹ کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے ایس آئی ٹی کو تمام ذمہ دار افراد کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم دیا۔عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے کے بعد شکایت کنندہ نے دوبارہ عدالت سے رجوع کیا، جس کے بعد ممبئی ہائی کورٹ کے حکم پر بی ایم سی کے افسران، پولیس اور بلڈر رنجن ہیرانندانی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔10 فروری 2025 کو کرائم برانچ کے ذریعے ایف آئی آر نمبر 0138 / 2025 درج کی گئی، جس میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی متعدد سنگین دفعات شامل کی گئی ہیں۔ان دفعات میں دفعہ 323، دفعہ 324، دفعہ 143، دفعہ 504 اور دفعہ 34 شامل ہیں۔ایف آئی آر میں بی ایم سی کے ڈپٹی کمشنر برادر، اسسٹنٹ کمشنر کسگیکر، بی ایم سی افسران امیش باگڑے، پنچ، پولیس ڈپٹی کمشنر منگیش شندے، پوئی پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر سونو نے اور ہیرانندانی بلڈرز کے سنجے پانڈے، ارجن سمیت دیگر افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔